WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
03 مئی 2025
SATURDAY
03 MAY -2025

صفحہ 08 بولڈ تصویر لائیک کرنے پر کوہلی صفائیاں دینے لگے

صفحہ 08 فٹبال اسٹارس نے انسٹاگرام کا میدان بھی مار لیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam
RNI No. JKURD/2011/37141
جلد: 15 شمارہ نمبر: 103 صفحات: 08 قیمت: 02 روپے

شہزاد عظیم کی بطور جج تقرری موہندر کمار شرما کو ہائی کورٹ کا ذمہ دار رجسٹرار جنرل مقرر کیا گیا

سری نگر،۲،مئی،جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے چیف جسٹس کے پرنسپل سیکرٹری موہندر کمار شرما کو جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کا آفیشل رجسٹرار جنرل مقرر کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق شہزاد عظیم رجسٹرار جنرل ہائی کورٹ آف جموں وکشمیر اور لداخ کی طرف سے 29 اپریل 2025 کو جاری کردہ آرڈر نمبر 630 of 2025/RG میں لکھا گیا ہے کہ زیر دستخطی (شہزاد عظیم) کی جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ میں بطور جج کے تقرری) کا نوٹیفکیشن نمبر K.13021/05/2024/US-I مورخہ 29 اپریل 2025 کو وزارت قانون وانصاف/101

پہلگام حملے کے بعد جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر کشیدگی برقرار

پاکستانی فوج کی 8ویں رات بھی بلا اشتعال فائرنگ

ہندوستانی فوج نے دیا موثر انداز میں جواب، سرحدی علاقوں میں بنکروں کی مرمت اور صفائی تیز

سری نگر،۲،مئی،پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر کشیدگی برقرار ہے جبکہ ممکنہ جنگ کے خطرے کے پیش نظر سرحدی علاقوں میں لوگوں نے زیر زمین بنکروں کی مرمت اور صفائی تیز کردی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے جمعہ کی صبح بتایا کہ دوران شب پاکستانی فوجیوں نے جموں وکشمیر کے 5 اضلاع

میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کیساتھ بلا اشتعال فائرنگ کی، جس کا ہندوستانی فوج نے موثر اور مستعدی کیساتھ جواب دیا۔ یہ گزشتہ 8 روز میں پاکستانی فوج کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل آٹھویں خلاف ورزی ہے۔اس دوران لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کیساتھ رہنے والے شہریوں نے گولہ باری میں اضافے/102

ملک میں کچھ لوگ تعمیر وترقی سے پریشان ان کی نیند بھی اب حرام ہوچکی ہے/وزیر اعظم مودی

سرینگر،02 مئی،سی این آئی،کانگریس اور انڈیا بلاک پر طنز کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کچھ لوگ ہے جن کی نیندیں اب اُڑنے والی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی ترقی اور امن کیلئے ہم نے جو کوششیں کی ہے ان کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کیرالہ میں وِنجم بندرگاہ کے افتتاح کے دوران کانگریس اور ہندوستانی بلاک پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ آج سو جائیں گے۔ وزیر اعظم مودی نے 8,900 روپے کے پروجیکٹ کو قوم کے نام وقف کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کے دوران کہا" آج کا پروگرام اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ میگا افتتاحی تقریب سے کچھ لوگوں کی نیندیں اڑ جائیں گی"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں کچھ لوگ تعمیر وترقی سے پریشان ہیں اور ان کی نیند بھی اب حرام ہوچکی ہے۔ انہوں نے وکسین میٹری پروجیکٹ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس پالیسی نے عالمی سطح پر ایک خیر خواہ اور قابل اعتماد اتحادیوں کے طور پر ہندوستان کی شبیہہ کو تقویت بخشی۔ اسی دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ "ملک میں دہشت گردی" کو بڑھاوا/103

NIA پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں، معاونین اور منصوبوں ساز کی تلاش میں سرگرم

حملہ آوروں کے جنوبی کشمیر کے گھنے جنگل میں چھپے ہونے کا شبہ

رابطہ سازی کیلئے جدید مواصلاتی آلات کا استعمال، گرفتار OGWs نے کئے اہم انکشافات

سری نگر،۲،مئی،قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA نے نئے آثار کی بنیاد پر یہ شبہ ظاہر کیا ہے کہ پہلگام حملے میں ملوث دہشت گرد اب بھی جنوبی کشمیر کے گھنے جنگلات کے علاقے میں موجود ہیں۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کے ذرائع نے نجی نیوز چینل NDTV کو بتایا کہ پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ خود انحصار ہیں، یعنی سامان لے کر جارہے

ہیں، اور اس لیے وہ گھنے جنگلات میں چھپے رہتے ہیں، جس سے یہ وضاحت ہوسکتی ہے کہ ان کا اب تک کوئی سراغ کیوں نہیں ملا ہے۔ ماہرین نے کہا کہ اس گروپ یعنی حملہ آوروں سے بیرونی لاجسٹک سپورٹ کی ضرورت ختم ہوجائے گی/106

ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ نے جے کے سمدھان پورٹل کی پیش رفت کا جائزہ لیا

کپواڑہ،،رانفو،،ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ آیوشی سوڈن نے تمام متعلقہ افسران اور دیگر شراکت داروں کی ایک جائزہ میٹنگ طلب کی تاکہ جے کے سمدھان پورٹل کے تحت رجسٹریشن کے عمل کی پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔ دوران میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر نے شکایات کے بروقت اور موثر اندراج کی اہمیت پر زور دیا جن تک پورٹل کے ذریعے رسائی اور حل کیا جاسکتا ہے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے اپنے خطاب میں شہریوں کو سرکاری خدمات تک رسائی اور/105

بھارت کی ترقی پاکستان سمیت کئی ممالک کو ہضم نہیں ہورہی ہیں

بائی سرن پہلگام حملے میں ملوث افراد کو آخری مقام تک پہنچایا جائیگا/سنیل شرما

سرینگر،،02 مئی،،اے پی آئی،،بائی سرن پہلگام حملے میں ملوث افراد کو سخت سزا دینے کا عندیہ دیتے ہوئے اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر نے کہا کہ بھارت کی ترقی کئی ممالک کو ہضم نہیں ہورہی ہے تاہم یہ مودی کا بھارت ہے دہشت گردانہ حملوں میں ملوث افراد کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائیگان کو اپنے منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وشوناتھم یاترا کی برسی پر ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے حزب اختلاف کے لیڈر اور ناگسانی کشتواڑ حلقے کے اسمبلی ممبر سنیل شرما نے کہا بائی سرن پہلگام حملے میں جو کوئی بھی ملوث ہوگا اس سے آخری انجام تک پہنچایا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ اونتی پورہ اور پٹھان کوٹ اور دیگر حملوں کے باوجود بھارت کی ترقی نہیں رُکی اور یہ ترقی کئی ممالک جن میں پاکستان بھی شامل ہے کو راس نہیں آئی۔ اور وہ بھارت کے خلاف سازشیں رچانے لگے اور عسکریت پسندوں کو اسطرف دھکیل کر

امن امان کو درہم برہم کرنے سرکاری او رپرائیویٹ املاک کو نقصان پہنچانے بدامنی پھیلانے او ربھارت میں عدم استحکام پیدا کرنے کے منصوبوں کو پائی تکمیل تک پہنچانا چاہتے تھے۔ اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر نے کہا منصوبہ بندی کبھی بھی کامیاب نہیں ہوئی بھارت ترقی کرتا گیا اور اس وقت بھارت کا قد دنیا میں بہت اونچا ہے یہ ہمارا بھارت نہیں بلکہ مودی کا بھارت ہے جہاں دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا بائی سرن پہلگام حملے میں جو کوئی بھی ملوث ہوگا اس سے اس کے منطقی انجام تک پہنچانے میں کوئی/104

صوبائی کمشنر کشمیر نے اسمبلی حلقہ بڈگام کیلئے

سپیشل سمری رویژن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

بڈگام،،رانفو،،صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری، جو انتخابی فہرستوں کے مبصر بھی ہیں، نے بڈگام میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں 27۔ اسمبلی حلقہ بڈگام کے لئے انتخابی فہرستوں کی سپیشل سمری رویژن (ایس ایس آر۔2025) کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کانفرنس ہال بڈگام/107

نتائج سے ایک دن پہلے 12ویں جماعت کا جعلی رزلٹ گزٹ

ہیکرس کی جانب سے جعلی URL بنانے کا انکشاف

JKBOSE کا تحقیقات کیلئے سائبر پولیس کشمیر سے رجوع

سری نگر،،،مئی،،جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے 12ویں جماعت کے فرضی اور من گھڑت نتائج ظاہر کرنے والی جعلی ویب سائٹ کیخلاف باضابطہ طور پر ایف آئی آر درج کرائی ہے کیونکہ اس جعلی ویب سائٹ کا لنک 29 اپریل کو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا جس سے 12ویں جماعت کے طلباء وطالبات میں اُلجھن اور پریشانی پھیل گئی۔ اس دوران جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے فرضی ویب سائٹ بناکر طلبہ میں اُلجھن پیدا کرنے والے شرپسندوں کا سراغ لگانے کیلئے سائبر پولیس کشمیر زون سے بھی رجوع کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے سرکاری JKBOSE پورٹل کی نقل کرتے ہوئے ایک جعلی ویب سائٹ بنائی۔ جعلی لنک، جس نے 12ویں جماعت کے نتائج کا دعویٰ کیا تھا، اسے تیزی سے آن لائن گردش میں لایا، جس سے طلبہ اور اُن کے والدین میں بڑے پیمانے پر اُلجھن پھیل گئی۔ سکریٹری JKBOSE نے کہا ہے کہ قصورواروں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم/108

نائب وزیر اعلیٰ نے ڈاک بنگلہ نوشہرہ میں

تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

راجوری،،رانفو،،نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے نوشہرہ میں پی ڈبلیو ڈی ڈاک بنگلہ کا دورہ کیا تاکہ وہاں جاری تعمیراتی کاموں بالخصوص نئے کانفرنس ہال کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے منصوبے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جن میں کام کی موجودہ/109

12ویں کے امتحان میں ناکامی کا صدمہ

کولگام میں طالبہ کی پراسرار موت

سری نگر،۲،مئی،جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے آڈورہ نیلو علاقے میں اس وقت ماتم کی لہر دوڑ گئی جب علاقے سے تعلق رکھنے والی ایک نو عمر طالبہ کی پراسرار حالات میں موت واقع ہوگئی۔ جے کے این ایس کو ملی ابتدائی معلومات کے مطابق فوت ہوئی لڑکی بارہویں جماعت کی طالبہ تھی اور وہ اپنے نتائج کا بے صبری سے انتظار کررہی تھی، جوں ہی جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی طرف سے بدھ کو 12ویں جماعت کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان ہوا، اس کے/110

محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق وادی کشمیر میں موسم نے کروٹ بدلی

5 مئی تک کہیں کہیں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان/محکمہ موسمیات

سرینگر،،02 مئی،،سی این آئی،،محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق وادی کشمیر میں موسم نے کروٹ بدلی جس سے گرمی کی لہر میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ وادی کے شمال وجنوب میں کہیں تیز اور کہیں ہلکی بارشوں کے ساتھ تیز ہوؤں کے نتیجے سردی کی شدت میں اضافہ ہوا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 5 مئی تک مجموعی طور پر خراب موسم رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے بیچ بیچ میں بارشوں کے ساتھ ساتھ ژالہ باری

ہونے کا امکان ہے جبکہ بعد دوپہر تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں موسم نے ایک بار پھر کروٹ بدلی۔ بدلتے موسم کے ساتھ کہیں کہیں پر گرج چمکنے اور بادل گرجنے کے ساتھ ساتھ جم کر بارشیں ہوئی۔ جس نے ایک بار پر اہلیان وادی کو سردی کا احساس دلایا۔ شہر سرینگر میں دن بھر موسم ابر آلود رہا تاہم جنوبی کشمیر کے متعدد علاقوں میں تیز ہوائیوں کے ساتھ/112

ہم نہیں چاہتے کہ لوگ مسلمانوں اور کشمیریوں کو نقصان پہنچائیں

صرف ظالموں کو سزا اور ہمیں انصاف دیں

پہلگام حملے میں شریک حیات کھونے والی ہمانشی اور اشانیہ کی اپیل

سری نگر،۲،مئی،پہلگام دہشت گردانہ حملے کے شکار لیفٹیننٹ ونے نروال کی اہلیہ نے ملک کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد مسلمانوں اور کشمیریوں کے خلاف نہ جائیں۔ جے کے این ایس کے مطابق 22 اپریل کو محض 7 روز بعد اپنا شریک حیات کھودینے والی ہمانشی نے کہا کہ ہم امن اور صرف امن چاہتے ہیں، انصاف کیساتھ ساتھ، یقیناً۔ لیکن ہم نہیں چاہتے کہ لوگ مسلمانوں اور کشمیریوں کو نقصان پہنچائیں۔ ہمانشی جس نے 22 اپریل کے دہشت گردانہ حملے سے صرف ایک ہفتہ قبل لیفٹیننٹ نروال سے شادی کی تھی، نے کہا کہ صرف ان لوگوں کو سزا دی جائے جنہوں نے اس کیساتھ ظلم کیا ہے۔ ہمانشی اور ونے نروال پہلگام میں اپنی سہاگ رات پر تھے، جب نروال کو 22 اپریل کو دہشت گردانہ حملے میں گولی مار کر ہلاک کردیا گیا تھا۔ پہلی مئی کو نروال کی سالگرہ تھی۔ نروال جمعرات کو 27 سال کے ہوچکے ہوں گے۔ کرنال کی این جی او نیشنل انٹیگریٹڈ فورم آف آرٹسٹ اینڈ ایکٹیوسٹ کی جانب سے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ مختلف مقررین نے مرحوم افسر کے بارے میں خوب باتیں کیں۔ خون کے عطیہ کیمپ/111

دور حاضر کا سب سے بڑا چیلنج

(مفتی) شفیع احمد قاسمی خادم
التدریس جامعہ ابن عباس احمد آباد

اس وقت ملک میں ارتداد کی ایک لہر چل پڑی ہے، بلکہ الحاد و دھریت کا سیلاب امنڈ آیا ہے، ہر صبح اس ارتدادی فتنہ کی خبر سوشل میڈیا پر گردش کرتی نظر آتی ہے، ہر دن اسلام کی عزت مآب بیٹیاں بھگوا لب ٹریپ کی شکار ہو رہی ہیں، زعفرانی بریگیڈ کے جھانسے میں چلی جا رہی ہیں، فرقہ پرست تنظیمیں منظم طریقے پر اس کام کو انجام دے رہی ہیں، خبروں کے مطابق اس کے لیے باضابطہ ٹریننگ دی جا رہی ہے، انہیں اس بات کی مشق کرائی جاتی ہے کہ کیسے کسی مسلم خاتون کو اپنے لب میں پھانس کر اس سے شادی رچائی جاسکتی ہے، اس کا طریقہ یہ بتایا جاتا ہے کہ اس سے جب پہلی ملاقات ہو، تو اس کا نام معلوم کریں، اس نام کی تعریف کریں، اس کے سامنے مذہب اسلام کی توہین نہ کریں، بلکہ اسلام کی تعریف و توصیف کریں، اس کے نقاب کی تعریف کریں اور یہ بتائیں، کہ مجھے مذہب اسلام سے دیرینہ لگاؤ اور تعلق ہے، پھر چند دنوں کے بعد انہیں بتائیں، کہ مجھے اسلام قبول کرنا ہے آپ میرا تعاون کریں، لیکن اس وقت اسے صیغہ راز میں رکھیں، پھر آپ جب بھی ملیں، ان کی تعریف کرنا نہ بھولیں، مثلاً آپ نقاب میں بہت خوب صورت لگتی ہیں، یہ کپڑا آپ کے جسم پر خوب جچتا ہے، کاش کہ آپ جیسی میری کوئی رفیقِ حیات ہوتی، غرضیکہ ان کے سامنے ایسے میٹھے بول بولیں، کہ وہ متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں، اور وہ آپ کی گرویدہ و شیدائی بن جائیں، اور ان کے دل و دماغ میں آپ کی محبت گھر کر جائے، پھر کسی موقع پر پیار بھرے لہجہ میں پوچھیں، کہ کیا آپ تلوار کے سایہ میں زندگی بسر کرنا پسند کرتی ہیں، جب شوہر چاہے طلاق دے دے، کیا آپ کو یہ پسند ہے، جب شوہر چاہے دو تین شادیاں اور کر لے، کیا آپ کو نہیں لگتا کہ نقاب نے آپ کی آزادی چھین لی ہے، اور اسلام نے کھلی فضا میں جینے کا حق سلب کر لیا ہے، خلاصہ یہ کہ اس طرح رفتہ رفتہ انہیں اسلام اور اسلامی کلچر سے برگشتہ کر دیا جاتا ہے، بالآخر وہ اسے زندگی کا ہم سفر منتخب کر لیتی ہے، اور اپنے گلے سے اسلام کا پٹہ نکال دیتی ہے، فیا اسفا

فتنہ ارتداد کوئی نیا نہیں ہے

تعجب اس پر نہیں ہے، کہ ارتداد و الحاد کا یہ خوفناک فتنہ نمودار ہوا ہے، اس لیے کہ ارتداد کا یہ فتنہ دور نبوی سے متصل دور صدیقی میں نمودار ہو چکا ہے، اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانے میں اسے کچل دیا تھا، پھر اس ہندوستان میں آزادی سے قبل قریباً 1922 / 23 میں تحریک شدھی کرن کے نام سے اس ارتدادی فتنہ نے سر ابھارا، تو وقت کے علمائے ربانیین نے پوری جرات و بہادری کے ساتھ اس کی سرکوبی کی، ایک طرف کھلے منچ پر ان سے مناظرے کیے، اور دنداں شکن جواب دیکر انہیں ان کے بلوں میں پہونچا دیا، دوسری طرف اصلاحی دورے کیے، اور لوگوں کو ان کے دین پر واپس لایا، اب آزادی کے 75 / 76 سال بعد پھر ایک مرتبہ اس الحادی فتنہ نے سر ابھارا ہے، اس وقت ارتداد کے اس سیلاب سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، بلکہ پوری طاقت کے ساتھ لڑنے کی ضرورت ہے،

فتنہ ارتداد کے اسباب وعوامل

اس کا پہلا سبب تو یہ ہے کہ ہم نے اپنی نسلوں کی صحیح تربیت نہیں کی، انہیں اسلامی فکر اسلامی کلچر سے روشناس نہیں کرایا، انہیں یہ سمجھانے میں ہم ناکام رہے، کہ اس دھرتی پر سب سے بہتر مذہب اسلام ہے، اصل کامیابی و کامرانی اس امر میں مضمر ہے کہ اس ملک میں ہم اپنے تشخصات و امتیازات کے ساتھ زندہ رہیں، اور موت آئے تو اسلام پر ہی موت آئے، کیا ہم نے اپنی نسلوں کو یہ بتایا کہ اس دھرتی پر اسلام سے بڑھ کر اور اس سے بہتر کوئی اور نعمت نہیں ہے، کیا ہم نے یہ بتانے کی کوشش کی کہ ہمارے اسلاف و اکابر نے اسلام کے تحفظ و بقا کے لئے کیسی جان توڑ محنتیں کیں، اور اسلام پر زندہ رہنے کیلئے کس قدر جانفشانیاں اور مجاہدات کئے، اور جب یہ سب کچھ نہیں کیا تو پھر ہم ان سے کیسے یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ ارتدادی طوفان میں اس کے ایمانی قدم میں لڑکھڑاہٹ نہیں آئیگی،

دوسرا سبب مخلوط تعلیم ہے،

جہاں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ بیٹھ کر تعلیم حاصل کرتے ہیں، جس سے ہمیں کوئی عار نہیں ہے، یہ بے غیرتی کی حد ہے، اسلام کب اس کی اجازت دیتا ہے، اور جب کہ صورت حال یہ ہے کہ وہاں صرف مسلم لڑکے ہی نہیں ہوتے، بلکہ غیر مسلم اور ہندوتوا ذہنیت کے لڑکے بھی زیر تعلیم ہوتے ہیں، تو اس کی سنگینی کا کیا پوچھنا، اور شریعت تو اس کی بھی روادار نہیں ہے کہ مسلم لڑکے لڑکیاں ایک ساتھ مخلوط تعلیم حاصل کریں، چہ جائیکہ غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ تعلیم حاصل کیا جائے، اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ آپ تعلیم کے نام پر اپنی اولاد کے ایمان کا سودا کرنے پر بھی راضی ہیں، ایمان کتنی عظیم دولت ہے ہمیں اس کا احساس نہیں، تبھی ہم یہ سب گوارہ کیے لیتے ہیں، خدا را اس دولتِ بے بہا کی حفاظت کیجئے،

کیا ہم اپنی بچیوں کو تعلیم سے آراستہ نہ کریں

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ بچیوں کو تعلیم سے نابلد رکھیں، بلکہ انہیں اعلی تعلیم سے آراستہ کریں، انہیں بلند و بالا ڈگری دلائیں، لیکن ایمان و اسلام کی بقاء و سلامتی شرط اول ہے، یہ وقت کا تقاضا اور اس کی ضرورت ہے، اس سے کسی کو انکار نہیں، عموماً بھگوا لب ٹریپ کی شکار ہونے والی وہ بچیاں ہوتی ہیں، جو کالجز یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرتی ہیں، یا تعلیم کے لئے کوچنگ سینٹر میں ان کی آمد و رفت ہوتی ہے، کیا ہم اس قابل نہیں ہے کہ کوچنگ سینٹرز چلا سکیں، کیا اس قوم کے پاس اتنا مال نہیں ہے، جس سے خواتین اسلام کیلئے حجاب کے ساتھ تعلیم کا نظم کر سکیں، اگر واقعی ہماری اقتصادی حالت اس سطح کی ہے، کہ ہم اس کا انتظام و انصرام نہیں کر سکتے، تو سوال یہ ہے کہ ملت کے تحفظ کے لئے مجموعی طور پر ہم نے کیا سعی کی، ہمیں اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے،

تیسرا اور بڑا سبب اپنی بچیوں کے ہاتھوں میں اینڈرائڈ موبائل تھما دینا ہے،

ظاہر ہے کہ اس میں کیا کچھ نہیں ہے، اور اس سے کیا نہیں ہو سکتا ہے، بچی جس سے چاہے کونٹیکٹ کر سکتی ہے، جو چاہے اس میں دیکھ سکتی ہے، اس دور میں موبائل یقیناً ایک ضرورت کی چیز ہے، اس سے انکار نہیں، لیکن اسے ضرورت بھر ہی استعمال کی اجازت دی جاسکتی ہے، اس سے زیادہ نہیں، اور پھر اس کی مکمل نگرانی رکھنی چاہیے، وہ کب بات کر رہی ہے، کس سے بات چیت ہو رہی ہے، اور وہ کیا باتیں کر رہی ہے، اس کے واٹساپ وغیرہ چیک کیے جائیں، وہ کسے میسج کرتی ہے، کہیں سہیلیوں کے نام پر کسی اور سے تو بات نہیں ہو رہی ہے،

ایک تازہ اور سچا واقعہ

ڑرکی میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بھگوا لب ٹریپ کیسی کیسی شکلوں میں نمودار ہو رہا ہے، اور ہندوتوا ٹولہ اس وقت اسلام کی شہزادیوں کو اپنی محبت کے جھانسے میں پھانسنے کیلئے کیسے کیسے طریقے ایجاد کر رہے ہیں، مکیش نامی ایک غیر مسلم لڑکے نے اپنا نام ارمان بتایا، اور ایک مسلم لڑکی کو اپنی محبت کی جال میں پھانس لیا، اس سے بے تحاشا محبت کا اظہار کرنے لگا، چند مہینوں کا عرصہ اسی طرح گذرا، بالآخر اس سے جسمانی تعلقات بنایا، اور کورٹ میرج کے لئے دونوں آمادہ ہوگئے، جب کورٹ میں پہونچے، اور لڑکے نے اپنا نام مکیش بتایا، تب اس مسلم خاتون کے پاؤں تلے زمین کھسک گئی، خاتون نے کچھ شش و پنج کا اظہار کیا، اور شادی رچانے سے وہ انکار کر دی، لڑکے نے اسے بڑی منت سماجت کے بعد اعتماد میں لیا، اور کہا، کہ تم پوری آزادی کے ساتھ اپنے مذہب پر عمل کرنا، اور ہم اپنے دھرم پر عمل پیرا ہونگے، تمہیں کبھی ہم اپنے دھرم میں داخلہ پر دباؤ نہیں ڈالیں گے، خاتون نے مطمئن ہو کر اس سے شادی رچالی، ٹھیک ایک سال بعد بچہ کی ولادت ہوئی، پھر لڑکا اور اس کے گھر والوں نے اسے ہندو دھرم میں داخل ہونے پر زور دیا، اور کہا کہ اب تمہیں تمہارے گھر والے نہیں اپنا سکتے، اور یہاں رہنا ہے تو تمہیں ہندو ریتی رواج پر رہنا ہوگا، خاتون نے اس دھرم کو اپنانے سے انکار کیا، اب لڑکا سمیت اس کے گھر والے اسے دھمکانے لگے، اگر اس مذہب کو تم نے نہیں اپنایا تو تمہیں زندگی سے ہی ہاتھ دھونا پڑے گا، یہ سن کر لڑکی ایک دم سے سہم گئی، اور موقعہ پا کر گھر سے فرار اختیار کر لی، اور اب وہ اپنی ماں کے یہاں آکر پناہ لی ہے، ملت ٹائمز نے اسے اپنے یوٹیوب پر پورے واقعہ کو بتایا ہے،

اس کا پہلا سبب تو یہ ہے کہ ہم نے اپنی نسلوں کی صحیح تربیت نہیں کی، انہیں اسلامی فکر اسلامی کلچر سے روشناس نہیں کرایا، انہیں یہ سمجھانے میں ہم ناکام رہے، کہ اس دھرتی پر سب سے بہتر مذہب اسلام ہے، اصل کامیابی و کامرانی اس امر میں مضمر ہے کہ اس ملک میں ہم اپنے تشخصات و امتیازات کے ساتھ زندہ رہیں، اور موت آئے تو اسلام پر ہی موت آئے، کیا ہم نے اپنی نسلوں کو یہ بتایا کہ اس دھرتی پر اسلام سے بڑھ کر اور اس سے بہتر کوئی اور نعمت نہیں ہے، کیا ہم نے یہ بتانے کی کوشش کی کہ ہمارے اسلاف و اکابر نے اسلام کے تحفظ و بقا کے لئے کیسی جان توڑ محنتیں کیں، اور اسلام پر زندہ رہنے کیلئے کس قدر جانفشانیاں اور مجاہدات کئے، اور جب یہ سب کچھ نہیں کیا تو پھر ہم ان سے کیسے یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ ارتدادی طوفان میں اس کے ایمانی قدم میں لڑکھڑاہٹ نہیں آئیگی،

دوسرا سبب مخلوط تعلیم ہے،

جہاں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ بیٹھ کر تعلیم حاصل کرتے ہیں، جس سے ہمیں کوئی عار نہیں ہے، یہ بے غیرتی کی حد ہے، اسلام کب اس کی اجازت دیتا ہے، اور جب کہ صورت حال یہ ہے کہ وہاں صرف مسلم لڑکے ہی نہیں ہوتے، بلکہ غیر مسلم اور ہندوتوا ذہنیت کے لڑکے بھی زیر تعلیم ہوتے ہیں، تو اس کی سنگینی کا کیا پوچھنا، اور شریعت تو اس کی بھی روادار نہیں ہے کہ مسلم لڑکے لڑکیاں ایک ساتھ مخلوط تعلیم حاصل کریں، چہ جائیکہ غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ تعلیم حاصل کیا جائے، اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ آپ تعلیم کے نام پر اپنی اولاد کے ایمان کا سودا کرنے پر بھی راضی ہیں، ایمان کتنی عظیم دولت ہے ہمیں اس کا احساس نہیں، تبھی ہم یہ سب گوارہ کیے لیتے ہیں، خدا را اس دولتِ بے بہا کی حفاظت کیجئے،

کیا ہم اپنی بچیوں کو تعلیم سے آراستہ نہ کریں

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ بچیوں کو تعلیم سے نابلد رکھیں، بلکہ انہیں اعلی تعلیم سے آراستہ کریں، انہیں بلند و بالا ڈگری دلائیں، لیکن ایمان و اسلام کی بقاء و سلامتی شرط اول ہے، یہ وقت کا تقاضا اور اس کی ضرورت ہے، اس سے کسی کو انکار نہیں، عموماً بھگوا لب ٹریپ کی شکار ہونے والی وہ بچیاں ہوتی ہیں، جو کالجز یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرتی ہیں، یا تعلیم کے لئے کوچنگ سینٹر میں ان کی آمد و رفت ہوتی ہے، کیا ہم اس قابل نہیں ہے کہ کوچنگ سینٹرز چلا سکیں، کیا اس قوم کے پاس اتنا مال نہیں ہے، جس سے خواتین اسلام کیلئے حجاب کے ساتھ تعلیم کا نظم کر سکیں، اگر واقعی ہماری اقتصادی حالت اس سطح کی ہے، کہ ہم اس کا انتظام و انصرام نہیں کر سکتے، تو سوال یہ ہے کہ ملت کے تحفظ کے لئے مجموعی طور پر ہم نے کیا سعی کی، ہمیں اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے،

غیر مسلم لڑکے کا اعتراف

نیوز نائن کے ایک رپورٹر نے اس لڑکے سے سوال کیا، تم لڑکی کو دھرم پرورتن کرنے پر مجبور کر رہے تھے، اس نے غیر مبہم الفاظ میں جواب دیا، جی ہاں، رپورٹر نے دوسرا سوال داغا، کہ تم نے اسے جو محبت کے جال میں پھانسا ہے، یہ کسی کے کہنے پر یا تشدد پسند تنظیم کے انعام کے لالچ میں آکر ایسا کیا ہے، اس نے اس کا جواب تو نفی میں دیا ہے، لیکن واقعہ یہ ہے، کہ اسے اس لڑکی سے حقیقی پیار ہوتا، اور اس سے کوئی دوسری غرض و لالچ نہ ہوتی، تو قطعاً اسے دھمکا کر دھرم پرورتن کرنے پر زور نہ دیتا، اسلئے کہ انسان کو اگر واقعی کسی سے محبت ہوتی ہے، تو محبوب کا وہ غلام بن کر رہتا ہے، اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ کسی لالچ سے متاثر ہو کر ہی اس نے یہ اقدام کیا ہے، اسلام کی شہزادیوں کو خدا اپنے حفظ و امان میں رکھے، آمین

حج کے دوران وہ کون سی خلاف ورزیاں ہیں

جس کے لیے 4.5 لاکھ سے 22 لاکھ روپے تک کا جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے

سعودی عرب حج کے دوران ضوابط کو لے کر کافی احتیاط سے کام لیتا ہے۔ حج کے ارکان کے دوران کوئی حادثہ نہ ہو اور حجاج کرام کو تمام سہولیات دستیاب ہوں اس کا بھی پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ حج کے دوران سعودی عرب قوانین وضوابط کو سختی سے نافذ کرتا ہے۔ ایسے میں سعودی حکومت نے ایک نیا قانون بنایا ہے اور اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے بھاری جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ جیسا کہ دنیا بھر کے عازمین حج 2025 کی تیاری کر رہے ہیں، سعودی عرب نے مناسب اجازت نامے کے بغیر حج کی کوشش کرنے والوں کے لیے سخت سزاؤں کا اعلان کیا ہے۔ وزارت داخلہ نے بھی اس کی تصدیق کر دی ہے۔ وزارت داخلہ کے مطابق خلاف ورزی کرنے والوں اور اس طرح کی کارروائیوں میں سہولت فراہم

جرمنی ہمیں جاسوسی کے معاملے میں بدنام کرنا بند کرے۔ چین

چین نے بدھ (30 اپریل) کو جرمنی کو خبردار کیا کہ اسے "بدنام کرنے" کے خلاف انتہائی دائیں بازو کی AfD پارٹی کے ایک اسکینڈل سے متاثرہ قانون ساز کے سابق معاون پر بیجنگ کی جانب سے جاسوسی کا الزام عائد کیا گیا۔ مبینہ جاسوس، جس کا نام پراسیکیوٹرز نے جیان جی کے طور پر رکھا ہے، اس پر 2002 سے چینی انٹیلی جنس کے ساتھ کام کرنے کا شبہ ہے، جس میں وہ 2019 اور 2024 کے درمیان الٹرنیٹیو فار جرمنی ایم ای پی میکسی میلین کراہ کا معاون بھی تھا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ "ہم جرمن فریق پر زور دیتے ہیں کہ وہ چین کو بدنام کرنا بند کرے اور دوطرفہ تعلقات کی ترقی میں مثبت رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے ٹھوس اقدامات

غزہ جانے والے امدادی جہاز پر کھلے سمندر میں ڈرون حملہ

اسرائیلی درندگی کا شکار غزہ کے باشندوں کے لیے امدادی سامان لے جانے والے امدادی بحری جہاز پر مالٹا کے ساحل کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں ڈرون حملہ کیا گیا ہے، امدادی سامان لے جانے والے تنظیم فریڈم فلوٹیلا کولیشن نے الزام عائد کیا ہے کہ ڈرون حملے کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے 'بی بی سی' کی رپورٹ کے مطابق فریڈم فلوٹیلا کولیشن کا کہنا ہے کہ اس کے جہاز دی کانسیئنس کو جمعے کو مقامی وقت کے مطابق رات 12 بجکر 23 منٹ پر نشانہ بنایا گیا اور حملے کے فوراً بعد ایس او ایس سگنل جاری کیا گیا۔ گروپ کا کہنا ہے کہ اس نے غزہ جانے اور وہاں اسرائیل کے غیر قانونی محاصرے اور ناکہ بندی کو چیلنج کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ مالٹا کی حکومت کا کہنا ہے کہ جہاز پر سوار تمام افراد کے محفوظ ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے اور جہاز میں لگی آگ پر فوری طور پر قابو پا لیا گیا ہے۔ این جی او نے اسرائیلی سفیروں کو طلب کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی بشمول ناکہ بندی اور ہمارے سویلین جہاز پر بمباری پر جواب دیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ حملے کی اطلاعات کا جائزہ لے رہی ہے، مالٹا کی حکومت کا کہنا ہے کہ کشتی پر عملے کے 12 افراد اور 4 امدادی کارکن سوار تھے جبکہ این جی او کا کہنا ہے کہ کشتی میں 30 امدادی کارکن سوار تھے۔ فریڈم فلوٹیلا کولیشن نے ایک ویڈیو اپ لوڈ کی ہے جس میں اس کے ایک جہاز پر آگ لگی ہوئی ہے لیکن اس نے یہ نہیں بتایا کہ آیا اس میں کوئی زخمی ہوا ہے یا نہیں، بیان میں کہا گیا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ حملے میں جنریٹر کو نشانہ بنایا گیا جس کی وجہ سے جہاز بجلی سے محروم

ہو گیا اور اس کے ڈوبنے کا خطرہ تھا جس میں اس کے ایک جہاز پر آگ لگی ہوئی ہے لیکن اس نے یہ نہیں بتایا کہ آیا اس میں کوئی زخمی ہوا ہے یا نہیں، بیان میں کہا گیا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ حملے میں جنریٹر کو نشانہ بنایا گیا جس کی وجہ سے جہاز بجلی سے محروم ہو گیا اور اس کے ڈوبنے کا خطرہ تھا۔ مالٹا کی حکومت کا کہنا ہے کہ آگ بجھانے کے لیے ایک ٹگ بوٹ جائے وقوعہ پر بھیجی گئی تھی جس نے مقامی وقت کے مطابق ایک بج کر 28 منٹ تک آگ پر قابو پالیا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 2 بج کر 13 منٹ تک عملے کے تمام افراد کے محفوظ ہونے کی تصدیق ہو گئی لیکن انہوں نے ٹگ پر سوار ہونے سے انکار کر دیا۔ امدادی ادارے کا کہنا ہے کہ قبرص نے ایس او ایس سگنل کا جواب ایک بحری جہاز بھیج کر دیا کہ قبرص نے ایس او ایس سگنل کا جواب ایک بحری جہاز بھیج کر دیا لیکن وہ ضروری برقی مدد فراہم نہیں کر سکا، واضح رہے کہ فریڈم فلوٹیلا کولیشن غزہ پر اسرائیل کی ناکہ بندی ختم کرنے کی مہم چلا رہا ہے۔ 2 ماہ قبل اسرائیل نے غزہ جانے والے تمام راستوں کو بند کر دیا تھا اور خوراک، ایندھن اور ادویات سمیت تمام سامان کو وہاں داخل ہونے سے روک دیا تھا اور بعد میں حماس کے ساتھ 2 ماہ سے جاری جنگ بندی ختم کرتے ہوئے اپنی فوجی کارروائی دوبارہ شروع کر دی تھی۔ اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر 2023 کو سرحد پار سے ہونے والے ایک غیر معمولی حملے کے جواب میں حماس کو ختم کرنے کی مہم شروع کی تھی، جس میں تقریباً 1200 افراد ہلاک ہو گئے تھے جبکہ 251 دیگر کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق غزہ میں جاری

ٹرمپ نے مائیک والٹز کو مشیر قومی سلامتی کے عہدے سے ہٹا کر اقوام متحدہ میں سفیر نامزد کر دیا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مائیک والٹز کو مشیر قومی سلامتی کے عہدے سے ہٹا کر وزیر خارجہ مارکو روبیو کو مشیر قومی سلامتی کا اضافی چارج سونپ دیا ہے جبکہ مائیک والٹز کو اقوام متحدہ میں امریکی سفیر نامزد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے (بی بی سی) کی رپورٹ کے مطابق سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے مائیک والٹز کے کام پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی جگہ عارضی طور پر سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو لیں گے جو امریکا کے اعلیٰ سفارت کار کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ مائیک والٹز کو غلطی سے ایک چیٹ گروپ میں ایک صحافی کو شامل کرنے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا جہاں حساس فوجی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ فلوریڈا کے سابق کانگریس مین ٹرمپ انتظامیہ کے پہلے سینئر رکن ہیں جنہوں نے ٹرمپ کی دوسری مدت میں وائٹ ہاؤس چھوڑا ہے۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 'میدان جنگ، کانگریس اور میرے قومی سلامتی کے مشیر کی حیثیت سے مائیک والٹز نے ہمارے ملک کے مفادات کو ترجیح دینے کے لیے سخت محنت کی ہے، میں جانتا ہوں کہ وہ اپنے نئے کردار میں بھی ایسا ہی کریں گے۔' والٹز نے صدر کے اعلان

کے اسکرین شاٹ کے ساتھ 'ایکس' پر ایک مختصر بیان پوسٹ کیا، انہوں نے لکھا کہ 'میں صدر ٹرمپ اور ہماری عظیم قوم کے لیے اپنی خدمات جاری رکھنے پر بہت فخر محسوس کر رہا ہوں۔' بی بی سی کے امریکی پارٹنر سی بی ایس نیوز کے مطابق ٹرمپ نے والٹز کو اقوام متحدہ کا سفیر نامزد کرنے کا فیصلہ جمعرات کو اعلان سے چند گھنٹے قبل کیا تھا۔ متعدد ذرائع نے نیٹ ورک کو بتایا کہ انہیں سگنل والے واقعے اور وائٹ ہاؤس میں اس تاثر کی وجہ سے ہٹایا گیا ہے کہ انہوں نے دیگر وجوہات کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی کونسل کے عملے کی مناسب جانچ پڑتال نہیں کی۔ تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ ٹرمپ، والٹز کا احترام کرتے ہیں اس لیے انہیں وائٹ ہاؤس سے آبرومندانہ طور پر رخصت کرنے کے علاوہ نیا اعلیٰ عہدہ دیا گیا ہے۔ تاہم 'بی بی سی' سے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر متعدد امریکی حکام نے بات کی اور ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ کا خیال ہے کہ والٹز کو سینیٹ سے منظوری ملنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جس کی وجہ سے صدر کو انہیں برطرف کیے بغیر ان سے مکمل طور پر چھٹکارا مل جائے گا۔ والٹز، مارچ میں اٹلانٹک میگزین کے ایڈیٹر انچیف جیفری گولڈ برگ کو غلطی سے سگنل پر اعلیٰ امریکی سیکیورٹی حکام کے ساتھ گروپ چیٹ میں شامل کرنے کا اعتراف کرنے کے بعد سے تحقیقات کی زد میں ہیں۔ پیغامات کے سلسلے میں یمن کے حوثیوں پر فوجی حملے کے خفیہ منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا، جس کے ارکان میں والٹز، روبیو اور سیکریٹری دفاع پیٹ ہیگ سیتھ شامل تھے۔ دریں اثنا، ٹرمپ کی جانب سے مارکو روبیو کے لیے نئی ذمے داری کے اعلان نے محکمہ خارجہ کے عہدیداروں کو پریشان کر دیا۔ مارکو روبیو نصف صدی قبل ہنری کسنجر کے بعد سیکریٹری خارجہ اور قومی سلامتی کے مشیر کے طور پر خدمات انجام دینے والے پہلے عہدیدار ہوں گے۔ مارکو روبیو امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی اور نیشنل آرکائیوز دونوں کے قائم مقام سربراہ بھی ہیں۔ کچھ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ رئیل اسٹیٹ ڈویلپر اور ٹرمپ کے ذاتی دوست اسٹیو وٹکوف، جو اس وقت مشرق وسطیٰ کے لیے امریکا کے خصوصی ایلچی ہیں، بالآخر مائیک والٹز کی جگہ لے سکتے ہیں۔ واشنگٹن میں کچھ لوگوں کی جانب سے ممکنہ امیدوار کے طور پر پیش کیے جانے والے ایک اور نام میں ٹرمپ کے خصوصی ایلچی رک گرینیل بھی شامل ہیں، جن کا طویل سفارتی ٹریک ریکارڈ ہے۔

وہاٹس ایپ نے ماہانہ 3 ارب فعال صارفین کا ہندسہ پار کر لیا

میٹا کے سی ای او مارک زکر برگ نے بدھ کو کمپنی کی پہلی سہ ماہی کے نتائج کی کانفرنس کال کے دوران کہا کہ میٹا کے میسجنگ ایپ وہاٹس ایپ کے فی الحال ۳ بلین (۳ ارب) سے زیادہ ماہانہ صارفین ہیں۔ ۲۰۲۰ میں ۲ بلین ماہانہ فعال صارف کے سنگ میل کو عبور کرنے کے بعد وہاٹس ایپ اب اُن ایپس میں شامل ہیں جس کے ماہانہ فعال صارفین کی تعداد ۳ ان سے زیادہ ہے۔ خیال رہے کہ فیس بک نے ۳ بلین صارفین کا ہندسہ کئی برس پہلے عبور کر لیا تھا۔ یہ بھی میٹا ہی کی ملکیت ہے۔ وہاٹس ایپ میٹا کیلئے ایک منافع بخش ایپ بنتا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمپنی نے اس کے اے آئی میں اربوں روپوں کا سرمایہ لگایا ہے۔ میٹا کے سی ایف او سوسن لی نے کانفرنس کال کے دوران کہا کہ ''ہم لوگوں کو کئی مختلف انٹری پوائنٹس سے میٹا اے آئی سے جڑتے دیکھ رہے ہیں۔ وہاٹس ایپ ہمارے تمام ایپس میں سب سے زیادہ مضبوط ہے۔ صارفین اس کا اے آئی بھی استعمال کر رہے ہیں۔ زکر برگ نے کہا کہ اگرچہ وہاٹس ایپ اے آئی کی صلاحیتوں کو آسانی سے قابل رسائی بناتا ہے، میٹا کو امریکہ جیسی جگہوں پر اپنی آئی مصنوعات کے استعمال کی حوصلہ افزائی کیلئے ایک مختلف حکمت عملی اپنانی پڑی ہے، جہاں زیادہ تر صارفین اب بھی اپنے فون پر معیاری میسجنگ ایپس کا استعمال کرتے ہوئے ایک دوسرے کو ٹیکسٹ بھیجنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہمیں امید ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ (امریکی پیغام رسانی کی مارکیٹ میں) لیڈر بن جائیں گے، لیکن ہم وہاں وہاٹس ایپ پر باقی دنیا کے بیشتر حصوں سے مختلف پوزیشن میں ہیں۔ لہٰذا میں سمجھتا ہوں کہ میٹا اے آئی ایپ تنہا ہی امریکہ میں قیادت قائم کرنے کیلئے خاص طور پر اہم ہوتا جا رہا ہے۔'' ایک دوسرے کو ٹیکسٹ بھیجنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہمیں امید ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ (امریکی پیغام رسانی کی مارکیٹ میں) لیڈر بن جائیں گے، لیکن ہم وہاں وہاٹس ایپ پر باقی دنیا کے بیشتر حصوں سے مختلف پوزیشن میں ہیں۔ لہٰذا میں سمجھتا ہوں کہ میٹا اے آئی ایپ تنہا ہی امریکہ میں قیادت قائم کرنے کیلئے خاص طور پر اہم ہوتا جا رہا ہے۔''

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل

عنوان: درخواست از جانب محمد الطاف ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ ملہ چار بل سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ مساۃ صفی ساکنہ ملہ چار بل مورخہ 26/03/2025 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
محمد الطاف	۶۰		پسر
محمد رفیق	۵۳		..
مساۃ روشن بیگم	۶۰		دختر
محفوظہ	۴۵		...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر 08&09-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ 30-04-2025

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 21-05-2025 & 22-05-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کا ٹائپ	ٹینڈر کا وبھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
29-04-2025	08-05-2025 & 07-05-2025	22-05-2025 & 21-05-2025 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	08-2025-26 ADEN-I-ASR	جی۔ 105 سرٹیفکیشن کے لئے امرتسر ورکشاپ کے ذریعہ نو تعمیر شدہ ویگن کی ٹسٹنگ کیلئے سہولت کی توسیع کے سلسلے میں امرتسر میں میکینیکل ورکشاپ میں 1.00 کلو میٹر کا سی ٹی آر (ایس)

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
89,59,612.92/-	1,79,200.00/-	60 دن	04 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "سی ٹی آر یا ٹی آر آر یا ٹی ایف آر یا ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا/ٹریک کی سکریننگ کرنا/ٹریک کے رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین/بیلاسٹ سکریننگ/ریگولیٹنگ مشین اور ٹی ٹی آر کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورکس شامل ہیں/بی۔28 کے ذریعہ"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	09-2025-26 ADEN-I-ASR	امرتسر ورکشاپ میں اکاؤنٹ ڈیپارٹمنٹ اور پرسونل ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ نئی ایڈمنسٹریٹیو بلاک دستیاب کرا کر امرتسر ورکشاپ کا توسیع۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
3,26,09,280.69/-	3,13,100.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کیے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوں گے۔

1307/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب ظہور احمد ڈار ولد عبدالعزیز ڈار ساکنہ رکھ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند فوتیدگی بحق عبدالعزیز ڈار ولد عبدالاحد ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 02/05/2025 بابت بغرض حصول Death سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کے والد کی تاریخ فوتیدگی مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل ظہور احمد ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکے والد عبدالعزیز ڈار کی تاریخ فوتیدگی مورخہ 05/12/2023 کو گھر پر ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل

عنوان: درخواست از جانب عبدالحمید میر ولد محمد صدیق میر ساکنہ بخشی پورہ ٹینگہ پورہ نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد محمد صدیق میر ساکنہ بخشی پورہ ٹینگہ پورہ مورخہ 06/12/2010 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
مساۃ محتابہ	۷۵	گھریلو کام	بیوہ
عبدالحمید میر	۳۴	مزدوری	پسر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب نعیمہ بیگم زوجہ محمد یعقوب وگے ساکنہ کوم باغ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود ہادیہ یعقوب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 02/05/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے BDO Naidkhai (Registrar Deaths and Births)- و چوکیدار علاقہ نے سائلہ کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ نعیمہ بیگم بیان کرتی ہے کہ اسکی دختر ہادیہ یعقوب کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈس مورخہ 20/04/2021 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر نائب تحصیلدار عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب فاروق احمد بٹ ولد مرحوم غلام احمد بٹ ساکنہ ملہ باغ باغات شور سرینگر نسبت اجرائی اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والدہ خورشیہ زوجہ مرحوم غلام احمد بٹ ساکنہ ملہ باغات شور سرینگر مورخہ 25/09/2015 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
عبدالرحمان بٹ	۶۵	تجارت	پسر
بشیر احمد بٹ	۵۵	--	...
فاروق احمد بٹ	۵۳	ملازم	...
فریدہ	۵۲	گھریلو کام	دختر
مبینہ	۵۰	---	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از طرف نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب رومیشہ جان و ہمیرہ گل دختران غلام محمد میر ساکنہ پنزی نارہ سرینگر بغرض پیدائشی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس رو سے رومیشہ جان دختر غلام محمد میر ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق بتاریخ 12/08/2014 اور ہمیرہ گل دختر غلام محمد میر ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق بتاریخ 06/04/2012 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل سرینگر

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب محمد رفیق گورو ولد غلام احمد گورو ساکنہ نائید کھئی تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند فوتیدگی بحق والد غلام احمد گورو

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 02/05/2025 بابت بغرض حصول Death سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کے والد کی تاریخ فوتیدگی مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد رفیق گورو بیان کرتا ہے کہ اسکے والد غلام احمد گورو ولد عبدالصمد گورو کی تاریخ فوتیدگی مورخہ 06/03/2024 کو گھر پر ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر نائب تحصیلدار عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب فاروق احمد بٹ ولد مرحوم غلام احمد بٹ ساکنہ ملہ باغ باغات شور سرینگر نسبت اجرائی اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام احمد بٹ ولد اسد اللہ بٹ ساکنہ ملہ باغات شور سرینگر مورخہ 08/08/1984 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
عبدالرحمان بٹ	۶۵	تجارت	پسر
بشیر احمد بٹ	۵۵	--	...
فاروق احمد بٹ	۵۳	ملازم	...
فریدہ	۵۲	گھریلو کام	دختر
مبینہ	۵۰	---	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

پردے کے احکامات دنیاوی اور دینی فوائد

پردہ دلوں کی پاکیزگی کے لیے ضروری ہے، جب دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا تو معاشرہ بھی فحاشی و عریانی سے بچا رہے گا

تحریر
رابعہ فاطمہ

دور جاہلیت میں بے حیائی کا یہ عالم تھا کہ عورتیں مختصر لباس زیب تن کر کے گلیوں اور کوچوں میں گھوما کرتی تھیں۔ اپنے ناز و انداز سے مخالف جنس کو اپنی جانب مائل کرنے کے ہتھکنڈے اپناتی تھیں۔ دعوت گناہ کا عام پرچار ہوتا تھا۔

دور جاہلیت میں بے حیائی اور جنسی انارکی جب اپنے عروج پر پہنچی تو حضورﷺ نے اللہ کر اسلام کی روشن تعلیمات سے اس کا قلع قمع کیا اور مرد و زن کے باہمی اختلاط پر پابندی لگائی۔

اسلام جو انقلابی دین ہے نے لوگوں کو بتایا کہ عورت بھی معاشرے کا ایک اہم فرد ہے جو صرف جنسی لذت کے حصول تک محدود نہیں بل کہ معاشی، معاشرتی اور سیاسی میدان میں ایک اہم کردار رکھتی ہے۔

اسلام نے عورت کو نہ ہی تعلیم سے روکا نہ ہی کسی اور میدان میں خود ثابت کرنے سے روکا لیکن اس کی حفاظت کے لیے کچھ حدود و قیود مقرر فرمائے تا کہ اس کی عفت و عصمت سے معاشرے میں نیک و صالح قوم جنم لے جو اسلام کی ترویج میں اہم کردار ادا کرے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی قوم کو تباہ کرنا ہو تو اس میں فحاشی و عریانی کو عام کر دو لہٰذا فحاشی و عریانی کے سد باب کے لیے صرف ایک ہی حل ہے کہ عورتیں باپردہ ہو جائیں اور مرد نظر کی حفاظت والے حکم پر عمل پیرا ہو جائیں۔

اسلام نے پردے کی اہمیت پر زور دیا ہے یہی وجہ ہے پردے کا حکم کا آغاز ازواج مطہراتؓ جو امت کی پاکیزہ ترین خواتین تھیں اور صحابہ کرامؓ جو پاکیزہ ترین افراد تھے سے کر کے اس کی اہمیت کو دگنا فرما دیا۔ قرآن کریم کی سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم:

''اور جب تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔''

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان پردہ دراصل ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے ضروری ہے، اسی پردے سے ان کے دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ جب دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا تو معاشرہ بھی فحاشی و عریانی سے بچا رہے گا۔

اس دور افراتفری میں پردہ ہی وہ شے ہے جو عورت کو تحفظ فراہم کر سکتا ہے۔ جدید تہذیب کے نام پر عریانی و فحاشی کو عام کرنے والا نام نہاد روشن خیال طبقہ خواتین کی ذہن سازی میں جتا ہوا ہے۔

اسلام نے عورت کو ہرگز قید نہیں کیا بل کہ اسے گھر سے باہر پردے کی حدود و قیود کے ساتھ نکلنے کی اجازت دی، چناں چہ قرآن کریم کی سُورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''اے نبی (ﷺ)! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر ڈالے رکھیں، یہ اس سے زیادہ نزدیک ہے کہ وہ پہچانی جائیں تو انہیں ستایا نہ جائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔''

اس آیت میں لفظ ''جلابیب'' آیا ہے جس کے حوالے سے ابن کثیرؒ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول نقل فرمایا ہے، مفہوم: ''وہ چادر ہے جو دوپٹہ کے اوپر اوڑھی جاتی ہے۔'' اور ابن عباسؓ کا یہ قول نقل فرمایا ہے، مفہوم: ''اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دیا کہ جب وہ کسی ضرورت سے اپنے گھروں سے نکلیں تو اپنے سروں کے اوپر سے چادر لٹکا کر چہروں کو چھپالیں اور صرف ایک آنکھ (راستہ میں دیکھنے کے لیے) کھلی رکھیں۔''

معلوم ہوا عورت گھر سے باہر قدم نکالتے وقت اپنی زیب و زینت کو چھپالے۔ ایک اعتراض روشن خیال اذہان میں یہ بھی جنم لیتا ہے کہ آخر پردے کی پابندیاں صرف عورت پر کیوں ہے؟ مرد پر کیوں نہیں؟ تو اس کا جواب قرآن کریم کی سورۃ النور میں ملتا ہے، مفہوم: ''مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ اُن کے لیے بہت ستھرا ہے، بے شک! اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے۔''

اس آیت میں مسلمان مردوں کو بھی غض بصر اور حفظ فروج کا حکم دیا گیا ہے۔ چناں چہ بخاری شریف میں حضرت ابُوسعید خدریؓ سے روایت ہے، رسولِ اکرمؐ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! راستوں میں بیٹھے بغیر ہمارا گزارہ نہیں، ہم وہاں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔

ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اگر راستوں میں بیٹھے بغیر تمہیں کوئی چارہ نہیں تو راستے کا حق ادا کرو۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: راستے کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نظر نیچی رکھنا۔ تکلیف دہ چیز کو دور کرنا۔ سلام کا جواب دینا۔ نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا۔''

نگاہوں کی حفاظت انتہائی ضروری امر ہے کیوں کہ اسی کے ذریعے دل میں بیماری پیدا ہوتی ہے یعنی بے حیائی کا آغاز ہی بدنگاہی ہے، چناں چہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''نگاہ شیطان کے تیروں میں سے زہر میں بجھا ہوا ایک تیر ہے۔'' (معجم الکبیر)

آیت میں دوسرا حکم یہ ہے: ''اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔'' یعنی بدکاری اور حرام سے بچیں، جس کا ایک طریقہ تو نگاہوں کی حفاظت ہے اور دوسرا یہ کہ تمام اعضاء جن کا چھپانا ضروری ہے، انہیں چھپائیں اور پردے کا اہتمام کریں۔

اسی طرح نگاہوں کی حفاظت کا حکم عورتوں کو بھی دیا گیا ہے ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں، اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں۔'' (النور)

حضرت اُمِ سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت میمونہ بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر تھیں، اسی وقت حضرت ابن ام مکتوم حاضر ہوئے۔ حضورِ اقدس ﷺ نے ہمیں پردہ کا حکم فرمایا تو میں نے عرض کیا: وہ تو نابینا ہیں، ہمیں دیکھ اور پہچان نہیں سکتے۔ حضور کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم دونوں بھی نابینا ہو اور کیا تم ان کو نہیں دیکھتیں۔'' (ترمذی)

دور حاضر میں ایک فتنہ ہم جنس پرستی کا بھی سر اٹھائے کھڑا ہے، جو بے پردگی اور بے حیائی کی کھلی علامت ہے چناں اس حوالے سے ہمیں مسلم شریف میں یہ ملتا ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''ایک مرد دوسرے مرد کے سَتر کی جگہ نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کے ستر کی جگہ دیکھے اور نہ مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے اور نہ عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے۔''

پردے میں یہ بات بھی داخل ہے کہ عورت جب کسی نامحرم سے مجبوراً ہم کلام ہو تو لہجے میں سختی اختیار کرے تا کہ مخاطب کے مائل ہونے کا کوئی اندیشہ باقی نہ رہے چناں چہ سورۃ الاحزاب میں ہے، مفہوم: ''اے نبی (ﷺ) کی بیبیو! تم اَور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر اللہ سے ڈرو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے ہاں اچھی بات کہو۔''

اس آیت میں نرم لہجہ اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے لیکن اگر ظالم حکم ران کے سامنے کلمہ حق بلند کرنے کی ضرورت پیش آجائے تو ہر مسلمان عورت حضرت زینبؓ کی مثال کو سامنے رکھے اور کسی بھی پس و پیش سے کام نہ لے۔ غرض یہ کہ باپردہ رہتے ہوئے اپنی ذمے داری کو نبھاتے ہوئے صاف اور سچی بات کرنا مسلمان عورت کی شان ہے۔

اس آیت کے تحت علامہ احمد صاویؒ لکھتے ہیں: ''ازواج مطہرات امت کی مائیں ہیں اور کوئی شخص اپنی ماں کے بارے میں بُری اور شہوانی سوچ رکھنے کا تصور تک نہیں کر سکتا، اس کے باوجود ازواج مطہرات کو بات کرتے وقت نرم لہجہ اپنانے سے منع کیا گیا تا کہ جو لوگ منافق ہیں وہ کوئی لالچ نہ کر سکیں کیوں کہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں ہوتا جس کی بنا پر ان کی طرف سے کسی برے لالچ کا اندیشہ تھا اس لیے نرم لہجہ اپنانے سے منع کر کے یہ ذریعہ ہی بند کر دیا گیا۔'' (صاوی)

پردے پر اعتراض کرنے والے اس بات سے بھی مسلمان عورتوں کو بدظن کرتے ہیں کہ کیا عورت بناو سنگھار بھی نہ کرے؟ اچھے کپڑے بھی نہ پہنے؟ سورۃ النور میں اس کا جواب ہے، مفہوم: ''اور اپنا بناو سنگھار نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر۔'' صرف اپنے محارم پر اپنی زینت ظاہر کر سکتی ہیں۔ آج کل ایسے عبائے بھی زینت میں شامل ہیں جو جسم کی ہیئت کو واضح کرتے ہوں، جس کو دیکھ کر لوگ عورت کی جانب متوجہ ہوتے ہوں۔

معلوم ہوا کہ معاشرتی اقدار کی حفاظت کے لیے ان تمام اسباب اور ذرائع پر بند باندھنے کی ضرورت ہے جو عریانی و فحاشی کو عام کر رہے ہیں اور یہ تبھی ممکن ہے جب ہم پورے خلوص اور ایمان داری کے ساتھ دین متین پر عمل کرنے کا فیصلہ کریں۔ یاد رکھیں! ایک پاک باز اور متقی عورت ہی اس معاشرے میں انقلاب لانے کا سبب بن سکتی کیوں کہ پردہ باوقار عورت کی پہچان ہے۔

پرسکون معاشرہ کیلئے رزق حلال کے کلچر کو فروغ دیجئے

تحریر:----
مسلم سجاد

اچھے وقتوں کی بات ھے کہ مائیں اپنے بچوں کو باوضو ھوکر دودھ پلاتی تھیں اور کھتی تھیں کہ اگر تیرے حلق سے کبھی لقمہ حرام اترا تو تجھے دودھ نہیں بخشوں گی۔ مائیں اس کا اھتمام بھی کرتی تھیں کہ خود ان کے حلق سے بھی لقمہ حرام نہ اترے۔ لیکن ایسا لگتا ھے کہ محاورہ متروک ھونے کے ساتھ ساتھ، اب حرام کے حرام ھونے کا تصور بھی بالعموم ھمارے معاشرے سے متروک ھوگیا ھے۔ محسوس ھوتا ھے کہ نیا کلچر بس یہ ھے کہ کسی بھی طرح مال آنا چاھئے تاکہ آسائش رھے، بقول شاعر: بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست۔

زمانہ جدید ہیاس لئے شاطرانہ مہارت سے ناجائز اور حرام کے نئے نئے طریقے ایجاد ہوئے ہیں۔ ڈاکٹروں اور دواساز کمپنیوں، اسکول اور اسٹیشنری شاپس وغیرہ سامنے کی مثالیں ہیں۔ حلال حرام زندگی کے ہر دائرے میں ہے۔ ہر جگہ سے تمیز اٹھتی جا رہی ہے۔ آپ خود ہی اندازہ کریں کہ معاشرے میں کتنے لوگ ہیں جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ ان کے اور ان کی اولاد کے منہ میں حرام کا لقمہ نہ جائے۔ یقیناً ابھی ایسے لوگ موجود ہیں اور ان کی وجہ سے یہ معاشرہ عذابِ الٰہی کی ایسی گرفت میں نہیں آیا ہے کہ مٹا دیا جائے لیکن عام صورت حال کا اندازہ آپ اپنے اطراف کا جائزہ لیکر کر سکتے ہیں۔

حرام اور رشوت کا کیا اثر ہوتا ہے۔ قرآن میں بنی اسرائیل کے حوالے سے اس کے لئے سحت کا لفظ آیا ہے جس کے معنی جڑ کٹ جانے کے ہیں۔ جس معاشرے میں رشوت ایسے عام ہو جس کا تجربہ اور مشاہدہ ہم کو براہِ راست بھی ہوتا ہے اور واقعات علم میں آتے ہیں اور اخبارات کے ذریعے عام بھی ہوتے ہیں، وہ معاشرہ کھوکھلا ہوتا رہتا ہے اور بالاخر اس کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

حرام عام ہو جانا ہی اس کی وجہ ہے کہ دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ کیا ہمارے معاشرے میں دعائیں کرنے میں کچھ کمی ہے۔ لوگ مکہ مدینہ جا کر روتے ہیں، گڑگڑاتے ہیں لیکن اثر نہیں ہوتا۔ دعا منہ پر ماردی جاتی ہے۔ حدیث کے مطابق بندہ کہتا ہے: اے رب! اے رب! لیکن اس کی نہیں سنی جاتی کیونکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے۔ جس غذا سے اس کے رگ ریشے پٹھے بنتے ہیں، حرام ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے ایک موقع پر رسول ﷺ اللہ سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں مستجاب الدعوات ہو جاؤں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: حلال کھانے کا اہتمام کرو، تمہاری دعائیں قبول ہوں گی۔

یہ حلال حرام کا مسئلہ کوئی ذاتی یا انفرادی نہیں، معاشرتی مسئلہ ہے۔ اگر کسی جادو کی چھڑی سے ہمارے معاشرے کا ہر فرد صرف حلال پر اکتفا کرے اور حرام سے پرہیز کرے تو آپ چشم تصور سے دیکھ سکتے ہیں کہ معاشرے میں سکون ہوگا۔ ضرورت ہے کہ قوم کے بہی خواہ ایسی کوئی تحریک چلائیں کہ حرام کو حرام سمجھنے کا کلچر عام ہو۔ اس حوالے سے حس اتنی تیز ہو جائے کہ بچے والدین سے خود کہیں کہ پیارے ابو، خدا کے لئے ہمیں حرام مت کھلائیو۔ بیویاں شوہروں کو بتا دیں کہ حلال کی روکھی سوکھی حرام کے پراٹھوں سے بہتر ہے۔ حرام کھانے والے، معاشرے میں معزز نہیں، ذلیل ہوں۔ حرام کھانے کے راستے بند کیے جائیں، حرام کھانے والوں کی گرفت ہو۔ اگر مجرم کو یقین ہو کہ وہ بچ نہ سکے گا، تو ارتکاب جرم کا حوصلہ کرنے والے بہت کم رہ جائیں گے۔

ایک حدیث کے مطابق ایک پیلو کی لکڑی کے برابر بھی کسی کا کوئی حق غصب کیا ھو تو روز قیامت ادا کیے بغیر چھٹکارا نہیں ھوگا۔

امریکہ میں صرف 21 ہفتے کے حمل کے بعد
پیدا ہونیوالے بچے کا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں شامل

امریکہ میں صرف **21** ہفتے کے حمل کے بعد پیدا ہونے والے ایک نوزائیدہ بچے کو گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ بچہ گذشتہ سال امریکی ریاست الاباما کے شہر برمنگھم میں پیدا ہوا تھا اور پیدائش کے وقت اس کا وزن ایک پاؤنڈ سے بھی کم یعنی **14** اعشاریہ آٹھ اونس تھا۔ گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز نے اس کی تصدیق کی ہے کہ کرٹس اب **16** ماہ کا ہوگیا ہے اور یہ ایک نیا ریکارڈ ہے۔ خیال رہے کہ حمل کی مکمل مدت **40** ہفتے ہوتی ہے یوں کرٹس تقریباً **19** ہفتے پہلے پیدا ہو گیا تھا۔ بچے کی والدہ مشیل بٹلر کو چار جولائی **2020** کو اس وقت ہسپتال جانا پڑا جب رات بھر فضا میں آتش بازی ہو رہی تھی۔ اگلے روز دوپہر کے کھانے کا وقت تھا جب مشیل نے دو جڑواں بچوں کرٹس اور سیاسہ کو جنم دیا لیکن سیاسہ اسی روز وفات پا گئی۔

ہسپتال کا کہنا ہے کہ عام طور پر وہ اس قسم کی صورتحال میں والدین سے ہمدردی کی بنیاد پر انھیں مدد دیتے ہیں تا کہ جو بھی تھوڑا وقت ان کے پاس ہے، وہ اس میں اپنے نومولود بچوں کو اٹھا سکیں۔ زندہ رہنے کی ایک فیصد سے بھی کم امید کے ساتھ کرٹس انتہائی نگہداشت کے یونٹ

میں رہے۔ تین ماہ کے بعد کرٹس کو وینٹی لیٹر سے ہٹا دیا گیا اور پھر انھیں رواں برس اپریل میں ہسپتال سے رخصت ملی یوں وہ **275** دن تک ہسپتال میں رہے۔ تھیراپسٹ کو اسے یہ سیکھنے میں مدد دینا تھی کہ وہ سانس کیسے لے اور کھانا کیسے کھائے۔

مسز بٹلر جن کا تعلق الاباما کے دیہی علاقے ایوٹہ سے ہے، نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ 'آخرکار کرٹس کو گھر لے جانا اور اپنے بڑے بچوں کو چھوٹے بھائی سے سرپرائز دینا، ایک ایسا لمحہ ہے جو میں ہمیشہ یاد رکھوں گی۔' کرٹس کے تین بڑے بہن بھائی ہیں۔ ابھی بھی انھیں اضافی آکسیجن سپلائی کی ضرورت ہے اور خوراک کی نالی بھی لگائی گئی ہے لیکن ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کی صحت اچھی ہے۔

کرٹس اپنی والدہ کے ساتھ

ڈاکٹر بریان سمز نے، جو برمنگھم میں یونیورسٹی آف الاباما میں نوزائیدہ بچوں کی صحت و امور سے متعلق شعبے سے منسلک ہیں، کرٹس کی پیدائش کو دیکھا۔ انھوں نے گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز کو بتایا کہ 'میں اس شعبے میں **20** سال سے کام کر رہا ہوں لیکن میں نے کسی نوزائیدہ بچے کو اتنا مضبوط نہیں دیکھا جتنا یہ تھا۔ کرٹس میں کچھ خاص ہے۔' کرٹس نے سابقہ ریکارڈ توڑا جو کہ وسکونسن کے رچرڈ ہیوچنسن کے پاس تھا جو قبل از وقت پیدا ہوئے تھے لیکن وہ **21** ہفتے اور دو دن کے حمل کے بعد پیدا ہوئے۔ وہ ریکارڈ اگلے **34** برس تک قائم رہا۔ اس سے بھی پہلے یہ ریکارڈ کینیڈا کے علاقے اوٹاوا میں پیدا ہونے والے بچے کے پاس تھا، جن کی پیدائش **21** ہفتے اور پانچ دن کے حمل کے بعد ہوئی تھی۔

آٹزم: جب ایک ماں اپنے آٹزم کا شکار بچے کیلئے امید کی کرن بنیں

دویہ آریا
نمائندہ بی بی سی، نئی دہلی

یہ سب اس وقت شروع ہوا جب مگدھا کالرا نے محسوس کیا کہ وہ ہمیشہ 'آٹزم گاؤں' میں نہیں رہنا چاہتی ہیں، جہاں اُن کی ملاقات صرف سپیشل بچوں، ان کے والدین اور ڈاکٹروں سے ہو۔ جب سے مگدھا کو اس بات کا علم ہوا تھا کہ ان کا بیٹا مادھو آٹسٹک ہے تو اس کے بعد سے ان کا یہی معمول تھا۔ مادھو تین سال کے تھے، جب ان کی دادی نے محسوس کیا کہ ان کا پوتا کسی سے آنکھ ملا کر بات نہیں کر سکتا۔ رفتہ رفتہ مادھو نے بولنا تقریباً بند کر دیا اور اشاروں سے اظہار خیال کرنے لگے۔ مادھو کی والدہ مگدھا کے مطابق وہ ابتدائی سال بہت مشکل تھے۔ مادھو کئی بار پریشان ہو جاتا، ہاتھ پاؤں پٹخنے لگتا۔ اور پھر مگدھا نے ایک ڈائری میں ان چیزوں کی فہرست بنانی شروع کی جو اُن کے بچے کو پریشان کرتی تھیں۔

اس وقت ایسے خاندانوں نے ان کی مدد کی جن کے ہاں آٹسٹک بچے تھے لیکن ایک وقت ایسا آیا جب مگدھا کو احساس ہوا کہ وہ 'آٹزم سپیکٹرم زندگی' نہیں جینا چاہتی۔ انھوں نے سوچا کہ وہ اپنے بیٹے کے لیے بہت کچھ کرنا چاہتی ہیں۔ مگدھا کہتی ہیں کہ 'ہر ماں باپ کے سامنے یہ سوال ہوتا ہے کہ ہمارے بعد بچوں کا کیا ہو گا؟ میں چاہتی ہوں کہ یہ دنیا میری اور میرے بیٹے کی اتنی ہی ہو جتنی دوسروں کی ہے۔ اسی لیے میں نے اسے باہر لے جانا شروع کر دیا۔ لوگوں سے تعارف کروانا شروع کر دیا، میں نے سوچا یہی وہ طریقہ ہوگا کہ وہ اپنی زندگی گزار سکے گا۔'

مادھو ایسا کیوں ہے؟

بہرحال مادھو کے بارے میں دیگر بچوں کے پاس بہت سے سوالات تھے کیونکہ وہ مختلف نظر آتا تھا جس سے وہ پریشان ہو جاتے تھے۔ جیسے اپنے ہاتھ یا سر کو بار بار ہلانا۔ مادھو کی عمر **11** سال ہے لیکن ذہن اب بھی چھ سال کے بچے جیسا ہے۔ وہ اپنی عمر سے بہت چھوٹے بچے کی طرح برتاؤ کرتے ہیں۔ زیادہ نہیں بولتے اور اپنے آپ میں کھوئے رہتے ہیں۔ پاکستان کی طرح انڈیا میں بھی آٹزم کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اور درست معلومات کی کمی کی وجہ سے عام لوگوں سے رابطہ قائم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مگدھا کے بھتیجے اکثر پوچھتے ہیں کہ مادھو ان کے ساتھ کیوں نہیں کھیلتا۔ وہ کانوں پر ہاتھ کیوں رکھتا ہے؟ وہ ان کی طرف دیکھتا ہے اور نہ ان کی سنتا ہے۔ مگدھا نے کامک بک بنا کر ان سوالات کا جواب دیا ہے۔

'ناٹ ڈیٹ ڈیفرنٹ' یعنی 'اتنا مختلف نہیں' نامی اس کامک بک کے مرکزی کردار کا نام مادھو ہے اور اس کی کہانی اس کے سکول جانے کے مخصوص تجربے کے گرد گھومتی ہے۔ مگدھا کے لیے یہ ایک آسان فیصلہ تھا کہ وہ مادھو کو کامک کا 'نیورو ڈائیورس' کردار بنائیں۔ انھوں نے بتایا کہ 'میں اسے کیوں چھپاتی؟ میں تو اس کے تجربے کو آواز دینا چاہتی ہوں اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کو درپیش چھوٹی چھوٹی دشواریوں کو سمجھیں تو آپ کو اپنے ذاتی تجربات کو ان کے ساتھ شیئر کرنا ہوگا۔'

اب دنیا کے لوگوں میں 'نیورو ڈائیورسٹی' یعنی اعصابی تنوع کے متعلق سمجھ پیدا ہو رہی ہے جس کے تحت آٹزم، اے ڈی ایچ ڈی (یعنی توجہ کی کمی کے سبب ہائپر ایکٹیویٹی ڈس آرڈر)، ڈسلیکسیا، ڈسپریکسیا وغیرہ جیسے 'ڈویلپمنٹل ڈس آرڈرز' یعنی نشوونما میں بدنظمی جیسے مسائل آتے ہیں۔ برطانوی حکومت کا اندازہ ہے کہ سات میں سے ایک شخص نیورو ڈائیورس ہے جبکہ انڈیا میں ابھی تک اعصابی تنوع کے بارے میں کوئی

معلومات جمع نہیں کی جا رہی ہیں۔

کامک کے کردار

مگدھا نے کامک بک کے لیے تین خواتین کے ساتھ کام کیا۔ ندھی مشرا بچوں کی تحریریں شائع کرنے والے ڈیجیٹل پلیٹ فارم 'بوکوسمیا' کی بانی ہیں۔ آیوشی یادو بچوں کی کہانیوں کی مصور ہیں اور ارچنا موہن بچوں کی کہانیوں کی مصنفہ ہیں۔ آیوشی نے اس پروجیکٹ سے پہلے کبھی مادھو جیسے بچوں کے ساتھ وقت نہیں گزارا تھا۔ وہ اپنے خاکوں اور تصاویر میں بچوں اور ان کے تاثرات کو بہت ابھار دیتی تھیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی مسکراتا چہرہ ہو تو تمام دانت نظر آتے ہیں اور چہرے کا پچھلا حصہ بھی نظر آتا ہے۔ مادھو کی تصویر تیار کرنا اس کے بالکل برعکس تجربہ تھا۔ ایوشی نے کہا 'میں بچوں کے پیارے سے گول چہرے بناتی تھی اور ایک مادھو تھا، لمبا، پتلا اور بے تاثر۔ اس فرق کو دیکھ کر میں نے سوچا کہ مشترکہ سوچ میں جسے ہم پرکشش سمجھتے ہیں، ہم ویسے ہی ایک جیسے چہرے بناتے چلے جاتے ہیں۔' انھیں یہ ڈر تھا کہ کہیں مادھو ان کی تصویروں میں کم عقل یا بدتمیز نظر نہ آئے۔

مگدھا ٹیم کو مادھو کی تصاویر بھیجتیں، زوم کال پر اس کا کمرہ دکھاتیں اور اپنی زندگی کے تمام تجربات شیئر کرتیں جو کامک بک کی کہانی کی بنیاد بنا۔ جیسے کامک بک کا وہ حصہ جس میں مادھو اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیتا ہے کیونکہ اسے شور پسند نہیں۔

مادھو اپنے والدین کے ساتھ

مگدھا کو یہ بات مادھو کے آٹزم کی تشخیص کے چند سال بعد معلوم ہوئی۔ یہ مادھو کی چھٹی سالگرہ تھی اور اس کے والدین نے بہت سے دوستوں اور رشتہ داروں کو مدعو کیا تھا لیکن مادھو کے لیے پارٹی کا شور برداشت کرنا مشکل ہو گیا۔ مگدھا نے بتایا 'اسے بہت سارے لوگوں کا آس پاس رہنا، اونچی آواز میں 'ہیپی برتھ ڈے' گانا، بچوں کا اس کے کمرے میں اس کی چیزوں کو چھونا پسند نہیں آیا۔ اس سال نے مجھے بہت کچھ سکھایا تھا کہ میں اس کے لیے جو درست سمجھتی تھی وہ اس کے لیے ٹھیک نہیں تھا۔ اس لیے اب ہم اس کی سالگرہ پر اس کے کمرے کی چھت کو غباروں سے بھر دیتے ہیں، اس کا پسندیدہ کھانا (نوڈلز) پکاتے ہیں اور ایک یا دو دوستوں کے ساتھ چڑیا گھر جاتے ہیں۔' لیکن کامک کے لیے پبلشر کی تلاش آسان کام نہیں تھا۔ روایتی پبلشر اس موضوع سے گھبراتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ اس میں لوگوں کی دلچسپی کم ہوگی اور لوگ اس سے جڑ نہیں پائیں گے۔ ندھی مشرا کی ویب سائٹ 'بوکوسمیا' یہ خطرہ مول لینے کے لیے تیار تھی۔

ندھی نے کہا کہ 'بچے اب اعصابی تنوع کے بارے میں سیکھنے کے لیے تیار ہیں۔ سینکڑوں بچوں نے ہماری ویب سائٹ کے لیے لکھا ہے اور جن مسائل کے بارے میں وہ لکھ رہے تھے ان میں ماہواری کے افسانوں سے لے کر خاندانوں، ذات پات اور معاشی تعلق سے امتیازی کلچر کو فروغ دینے والے مواد شامل تھے۔' ہم نے محسوس کیا کہ 'وہ اس کامک کا خلاصہ سمجھ سکیں گے۔'

خوف کی بجائے امید

مگدھا اب ایک آٹسٹک بچے کی پرورش کے تجربے پر اپنا بلاگ، یوٹیوب چینل اور انسٹاگرام ہینڈل چلاتی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اگر آپ شیئر کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو لوگ بھی سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس اعتماد نے انھیں اپنے اندرونی خوف پر قابو پانے میں بھی مدد کی۔ سنہ **2019** میں مادھو کو پہلی بار دورہ پڑا۔ وہ گھر سے باہر نکل رہے تھے کہ وہ اچانک مگدھا پر گر پڑے۔ جسم سخت ہو گیا اور وہ بہت تیزی سے ہلنے لگے۔ خوفزدہ والدین اسے فوری طور پر ہسپتال لے گئے جہاں ایم آر آئی اور علاج کے بعد وہ صحتیاب ہو گئے۔ مگدھا کے مطابق اس دن کے تجربے نے انھیں اندر سے ہلا کر رکھ دیا اور وہ خدا اور دنیا سے بہت ناراض ہو گئیں۔ اس وقت سے مادھو کی صحت ٹھیک ہے لیکن ایسے دورے کا امکان ختم نہیں ہوا۔

اس کے باوجود مگدھا نے مادھو کو باہر لے جانا بند نہیں کیا۔ وقت لگا لیکن انھوں نے خوف کے سائے کی بجائے امید میں جینا سیکھا۔ مگدھا نے بتایا کہ 'مجھے یہ سمجھنے میں بہت مدد ملی کہ مادھو میرے ہاں ہی کیوں پیدا ہوا۔ اس کے ساتھ رہنا بہت سکون دیتا ہے، جیسے کہ خدا کے قریب ہوں۔ وہ اتنا معصوم ہے کہ لگتا ہے کہ وہ آپ کے محض قریب ہونے سے ہی مطمئن ہو جاتا ہے۔' 'میں یہ سب اس لیے کر رہی ہوں تا کہ میں اسے اس دنیا میں چھوڑ سکوں جو اس سے پیار کرے، جو اسے سمجھے۔ اور اگر پیار نہ کر پائے تو اسے سمجھے یا کم از کم اسے اسی کی طرح رہنے دے۔'

وطن سرینگر

تعمیراتی کاموں میں سرعت لانے کی کوشش

جموں و کشمیر کی اقتصادی حالت کئی برسوں سے بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے اِس وجہ سے عام لوگوں کیلئے زندگی گزارنا اور بچوں و بوڑھوں کی پرورش کرنا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ مرکزی سرکار کی طرف سے وگزار کی جانے والی رقومات خواہ وہ غریبوں کے بینک کھاتوں میں براہ راست پیسہ ڈالنا ہو، سماجی و فلاحی بہبود کے کاموں میں پیسہ خرچنا ہو یا تعمیراتی عمل پر لگانا ہو یہاں کی سرکار و انتظامیہ ہر لحاظ پرنا کام ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ مرکزی سرکار ہر ایک ریاست و یونین ٹریٹری کو درکار رقومات فراہم کرتی ہیں اور پھر اُن رقومات کو عام لوگوں کی راحت اور کاروبار بڑھانے کیلئے استعمال میں لانا انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ علاقائی و ریاستی انتظامیہ و سرکار عام لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہونی چاہئے اور اِس سلسلے میں اگر سرکار کی طرف سے تعمیراتی عمل کو تیز نہیں کیا جاتا تو دو طرفہ نقصان سے عام لوگوں کو دو چار ہونا پڑتا ہے۔ ایک طرف کا نقصان یہ کہ تعمیراتی عمل جب سُست رفتار سے آگے بڑھتا ہے تو سرکار کی طرف سے مہیا کی جانے والی سہولیات عام لوگوں تک صیح وقت میں پہنچ نہیں پاتا خواہ وہ سڑک رابطہ ہو، اِسکولی عمارت ہو، سرکاری اسپتال ہو یا دیگر سہولیاتی مراکز جن کے ہونے سے عام لوگوں کی زندگی میں آسانی پیدا کی جاسکتی ہیں اور دوسری طرف سرکاری رقومات کو وقت پر خرچ نہ کرنے سے عام لوگوں بشمول مزدور طبقہ بے روزگار ہو جاتے ہیں جو کہ سرکار کیلئے پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ گورنر انتظامیہ کو سرکاری آفیسران کو اِس لحاظ سیمہ دار ٹھہرانا ہوگا کہ تعمیراتی عمل کیونکر سالوں تک مکمل نہیں ہو پاتا جو کہ مہینوں میں ہونا چاہئے۔ سرکار جتنی جلدی کسی بھی پروجیکٹ کو مکمل کریگی اُتنا ہی پیسہ سرکاری کھاتہ میں بچایا جاسکتا ہے جس کو دوسری تعمیراتی عمل کو پورا کرنے میں لگایا جا سکتا ہے ورنہ آفیسر اپنا پیسہ ٹھیکہ داروں سے وصول تو کرتے ہیں پھر کام کا مکمل ہونا اُن کی ترجیحات میں شامل نہیں ہوتا۔

باقیات

101

،ڈیپارٹمنٹ آف جسٹس (تقرری ڈویژن) کی جانب سے جاری ہونے کے پیش نظر عزت مآب چیف جسٹس نے موہندر کمار شرما، معزز چیف جسٹس کے پرنسپل سکریٹری کو بطور آفیشل رجسٹرار جنرل، جموں وکشمیر ہائی کورٹ اور لاکا اپنا انچارج مقرر کرتے ہوئے خوشی محسوس کی۔

102

کی صورت میں انہیں رہنے کے قابل بنانے کیلئے اپنی برادری اور انفرادی بنکروں کی صفائی شروع کر دی ہے۔ جموں میں ایک دفاعی ترجمان نے کہا کہ یکم اور 2 مئی کی رات کے دوران، پاکستانی فوج نے سرحد پار اپنی چوکیوں جموں وکشمیر کے کپواڑہ، بارہمولہ، پونچھ، نوشہرہ اور اکھنور علاقوں میں چھوٹے ہتھیاروں سے بلا اشتعال گولہ باری کی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ہندوستانی فوج کے دستوں نے مناسب اور متناسب طریقے سے جوابی کارروائی کی۔ دفاعی ترجمان نے کہا کہ ابتدائی طور پر شمالی کشمیر کے کپواڑہ اور بارہمولہ اضلاع میں لائن آف کنٹرول کیساتھ ساتھ کئی پوسٹوں پر چھوٹے ہتھیاروں سے بلا اشتعال فائرنگ کیساتھ، پاکستانی فوج نے تیزی سے اپنی جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کو پونچھ سیکٹر اور اسکے بعد جموں خطے کے اکھنور سیکٹر تک پھیلا دیا۔ ترجمان کے مطابق اس کے بعد راجوری ضلع کے سندر بنی اور نوشہرہ سیکٹروں میں کنٹرول لائن کیساتھ کئی چوکیوں پر چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کی گئی۔ اس کے بعد، فائرنگ کا دائرہ جموں ضلع میں بین الاقوامی سرحد کیساتھ پرگوال سیکٹر تک پھیل گیا۔ جنگ بندی کی تازہ خلاف ورزیاں ہندوستان اور پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان حالیہ ہاٹ لائن بات چیت کے باوجود سامنے آئی ہیں، جس کے دوران ہندوستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے اپنے پاکستانی ہم منصب کو آئندہ خلاف ورزیوں کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ 22 اپریل 2025 کو سیاحتی مقام پہلگام کی مضافاتی بائسران وادی میں دہشت گردانہ حملے کے بعد 24 اپریل کو ہندوستان کی جانب سے سندھ آبی معاہدہ کو معطل کرنے کے چند گھنٹوں بعد، پاکستانی فوج جموں وکشمیر میں کنٹرول لائن کے ساتھ مختلف مقامات پر بلا اشتعال فائرنگ کا سہارا لے رہے ہیں۔ 24 اپریل کو پاکستان نے بھارتی ایئر لائنز کیلئے اپنی فضائی حدود بند کر دی، واہگہ بارڈر کراسنگ بند کردی، بھارت کیساتھ ہر قسم کی تجارت معطل کردی، اور خبردار کیا کہ پانی کا رخ موڑنے کی کسی بھی کوشش کو جنگ کا عمل تصور کیا جائیگا۔ بھارت اور پاکستان کی جانب سے لائن آف کنٹرول اور دیگر سرحدوں پر سال 2003 میں ہوئے جنگ بندی معاہدے کی فروری 2021 میں دوبارہ توثیق کی گئی تھی، اور اس پر گزشتہ برسوں سے کافی حد تک عمل درآمد ہو رہا تھا۔ تاہم پہلگام حملے کے بعد سے پاکستانی فوج کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے، جسکے باعث سرحدی علاقوں کی آبادی میں عدم تحفظ کیساتھ ساتھ تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور لوگ زیر زمین بنکروں کی مرمت اور صفائی کر رہے ہیں۔ تاکہ گولہ باری میں اضافے کی صورت میں انہیں رہنے کے قابل بنایا جا سکے۔ مرکزی حکومت نے 2017 میں 14,460 انفرادی اور کمیونٹی بنکروں کی تعمیر کی منظوری دی۔ حکام نے بتایا کہ 5 اضلاع: سانبہ، کٹھوعہ، جموں، پونچھ اور راجوری میں 8699 سے زیادہ کمیونٹی اور انفرادی بنکر بنائے گئے ہیں۔ بین الاقوامی سرحد کے ساتھ آر ایس پورہ اور ارنیا سیکٹر کے ساتھ فصلوں کی کٹائی مکمل ہو چکی ہے، یہ کٹھوعہ، سانبہ، راجوری اور پونچھ اضلاع میں ابھی بھی جاری ہے۔ ہندوستان کی پاکستان کیساتھ کل 3323 کلومیٹر کی سرحد ہے، جسے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: بین الاقوامی سرحد، تقریباً 2400 کلومیٹر گجرات سے اکھنور، جموں میں دریائے چناب کے شمالی کنارے تک؛ لائن آف کنٹرول، 740 کلومیٹر لمبی، جموں کے کچھ حصوں سے لیہہ کے کچھ حصوں تک چلتی ہے۔ اور ایکچوئل گراؤنڈ پوزیشن لائن (APGL) 110 کلومیٹر لمبی، سیاچن کے علاقے کو NJ9841 سے شمال میں اندرا کول تک تقسیم کرتی ہے۔

103

دینے والی جماعتوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ بی جے پی ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف سخت رہی ہے لیکن جب بھی دہشت گردی کے خلاف کوئی کارروائی ہوتی ہے تو کانگریس کے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دہشت گردی انسان دشمن ہے، جس کا خاتمہ کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں گئے۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ امراوتی ایک ایسا شہر بننے جا رہا ہے جہاں نوجوانوں کے خواب پورے ہوں گے۔ امراوتی انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سبز توانائی، صاف صنعت، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال جیسے شعبوں میں ایک سرکردہ شہر کے طور پر ابھرے گا۔ مرکزی حکومت ریاستی حکومت کو ان شعبوں کے لیے درکار بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنے کے لیے تمام مدد فراہم کر رہی ہے۔

104

کسر باقی نہیں چھوڑ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بائی سرن پہلگام حملے کا بدلہ ضرور لیا جائیگا۔ حد متارکہ او ربین الاقوامی کنٹرول لائن پر ناجنگ معاہدے کی خلاف ورزی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا پاکستان کی یہ ہمیشہ سے یہ کوشش رہے ہے کہ وہ تناؤ اور کشیدگی کو برقرار رکھے اسکی آڑ میں ناجنگ معاہدے کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اندر اور باہر سرحدیں ہو یا میدان جنگ پاکستان کو اسی کی زبان جواب ملے گا۔ انہوں نے کہا بھارت امن پسند ملک ہے جنگ نہیں چاہتا اور اگر جنگ تھوپی گئی تو ایسی سزا دی جائیگی ہمسایہ ملک کی آئیندہ سات پشتیں بھی یاد رکھے گی۔

105

تنازعات کے حل میں اس پورٹل کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ پورٹل کی رجسٹریشن کے عمل میں زیادہ سے زیادہ عوامی شمولیت اور شرکت کو یقینی بنائیں۔ سی ایس سی وی ایل ایز کو ہدایت دی گئی کہ وہ مقررہ وقت کے اندر ہدف شدہ آبادی کی صد فیصد رجسٹریشن کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں ضلع کے مختلف تحاصیل اور سب ڈویژنوں میں رجسٹریشن کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا بالخصوص ان علاقوں کی نشاندہی پر خصوصی توجہ دی گئی جہاں رجسٹریشن پیچھے ہے۔ اس دوران لوگوں کی صد فیصد رجسٹریشن کو یقینی بنانے کے لئے مختلف محکموں کے لئے ٹائم لائنز طے کی گئیں۔ میٹنگ میں اے سی ڈی کپواڑہ، سی ای او، سی ایم او، بی ڈی اوز، ڈی پی ایم۔ این آر ایل ایم، ڈسٹرکٹ منیجر سی ایس سی اور وی ایل ایز نے شرکت کی۔

106

جو ممکنہ طور پر پاکستان کی طرف سے فراہم کی جائے گی، جس پر نئی دہلی نے پہلگام حملے میں ملوث ہونے کا الزام لگایا ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ سے پتہ چلتا ہے کہ پہلگام حملے میں ملوث دہشت گرد کم از کم 48 گھنٹے تک پہلگام کی وادی بیسران میں موجود تھے۔ حکام نے کہا ہے کہ وہ 4 دہشت گرد جنہوں نے 22 اپریل کو جنوبی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں 26 لوگوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا، اور وہ فوج اور مقامی پولیس کی ایک بڑی تلاش سے بچنے کے بعد سے فرار ہیں۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA نے حالیہ برسوں میں ہندوستان میں ہونے والے بدترین دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات کو سنبھال لیا ہے، بقیناً فروری 2019 کے بعد سے، جب جموں وکشمیر کے پلوامہ میں 40 فوجی ہلاک ہوئے تھے۔ این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کے ذرائع نے بتایا کہ حملے کے بعد او جی ڈبلیوز، یا اوور گراؤنڈ ورکرز، یا دہشت گردوں کے ہمدردوں سے پوچھ گچھ کی گئی، انہوں نے بتایا کہ انہوں نے 4 دیگر مقامات کو دوبارہ حاصل کیا۔ ان میں آڈو اور بیتاب کی وادیاں شامل تھیں۔ لیکن ان سب کی سخت حفاظت کی گئی اور اس لئے دہشت گردوں نے وادی بیسران کو چن لیا۔ حزب اختلاف کی طرف سے فوجی موجودگی کی کمی کے بارے میں سوالات پوچھے جا رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ استعمال ہونے والے آلات کو سم کارڈز کی ضرورت نہیں تھی اور وہ مختصر فاصلے تک انکرپٹڈ ٹرانسمیشن کی صلاحیت رکھتے تھے، جس کی وجہ سے اسے روکنا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ہو جاتا ہے۔ مبینہ طور پر دہشت گردوں کی طرف سے 3 سیٹلائٹ فونز کا استعمال کیا گیا۔ ممکنہ طور پر اپنی پوزیشنوں کو نقاب پوش کرنے اور ہندوستانی سیکورٹی فورسز کو اس حملے تک چوکس رکھنے کے لیے، جو دوپہر ایک بجکر 15 منٹ پر شروع ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ پہلگام حملے کا منصوبہ سادہ تھا۔ 3 دہشت گرد سیاحوں پر فائرنگ کرنے کے لیے بیسران کے آس پاس چھپے ہوئے مقامات سے نکلے، جب کہ چوتھا اگر ضروری ہوا تو بیک اپ فراہم کرنے کے لیے چھپا رہا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس کے آس پاس دیگر دہشت گرد بھی چھپے ہو سکتے ہیں۔ حملے کے بعد کی خوفناک ویڈیوز جلد ہی آن لائن سامنے آئیں، جن میں خواتین کو دکھایا گیا ہے کہ ان کے چہرے اپنے شوہروں اور ساتھیوں کے خون میں ڈھکے ہوئے ہیں، مدد کی التجا کر رہی ہیں۔ ایک دہشت گرد نے اس خاتون پر طنز کیا جس کے شوہر کو اس نے ابھی ابھی قتل کیا تھا اور کہا، "جاؤ (وزیر اعظم نریندر مودی) کو بتاؤ"۔ ہلاک ہونے والے 26 افراد میں ایک نیپالی شہری بھی شامل ہے۔ ایک اور اپنے بحنی مون پر، بحریہ کا افسر تھا۔ اس کی شادی ایک ہفتہ سے بھی کم عرصہ قبل ہوئی تھی۔ ایک اور شخص آندھرا پردیش کا ایک 70 سالہ شخص تھا۔ چوتھا ایک 35 سالہ کرناٹک خاندان کا آدمی تھا جس نے اپنی زندگی کی بھیک مانگی۔

107

میں منعقد ہوئی جس میں ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام اکشے لابرو، جو کہ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (ڈی ای او) بھی ہیں، نے انتخابی فہرستوں ایس ایس آر کے سلسلے میں اب تک کی پیش رفت سے متعلق تفصیلی جانکاری دی۔ میٹنگ کے شروعات میں 27۔ اسمبلی حلقہ بڈگام کے ای آر او نے سپیشل سمری رویژن کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت، موصول شدہ نئی درخواستوں، اعتراضات، دعوؤں اور ان کے مسترد ہونے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ سپیشل سمری رویژن 8 اپریل سے شروع ہو کر 24 اپریل کو مکمل ہوئی اور 5 مئی 2025ء کو 27۔ اسمبلی حلقہ بڈگام کے لئے شائع کی جائے گی۔ اس موقعہ پر صوبائی کمشنر نے ای آر اوز اور اے ای آر او حکام پر زور دیا کہ وہ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کی ہدایات اور مقررہ شیڈول کے مطابق نظر ثانی کا عمل مکمل کریں۔ انہوں نے سویپ (ایس وی ای ای پی) سرگرمیوں کو تیز کرنے اور اعتراضات ودعوؤں کو بروقت نمٹانے پر بھی زور دیا۔ ای آر او اور ای آر اوایس کو مزید ہدایت دی گئی کہ مکمل شدہ سمری رویژن کی جانچ پڑتال کی جائے تاکہ تمام اہل رائے دہندگان کی صد فیصد اندراج، نئے ووٹروں کا اضافہ اور ڈپلی کیٹ ووٹروں کو حذف کرنا مقررہ وقت میں یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ 27۔ اسمبلی حلقہ بڈگام میں تمام سویپ پروگراموں کو کامیابی سے مکمل کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ اہل رائے دہندگان کی رجسٹریشن ممکن بنائی جا سکے۔ میٹنگ میں اے سی آر، ای آر او برائے 27۔ اسمبلی حلقہ بڈگام، ڈپٹی الیکشن آفیسر، اے ای آر او اور مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔

108

نے اس واقعہ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے اور پولیس میں باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ جعلی ویب سائٹ بنانے اور اسے پھیلانے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ JKBOSE کے حکام نے طلبہ اور سرپرستوں پر زور دیا ہے کہ وہ کسی بھی اپ ڈیٹ کے لیے صرف سرکاری JKBOSE ویب سائٹ پر انحصار کریں۔ پولیس کی سائبر ونگ اب جعلی لنک معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور دھوکہ دہی کی سرگرمیوں کے پیچھے لوگوں کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ادھر جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (JKBOSE) نے سائبر پولیس اسٹیشن سری نگر کو لکھا ہے کہ وہ بارہویں جماعت کے جعلی نتائج کے گزٹ کی گردش کی تحقیقات کرے۔ اس سے قبل کچھ شرپسندوں نے ایک فرضی ویب سائٹ بنا کر دعویٰ کیا تھا کہ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے 12 ویں جماعت کے امتحانات کا نتیجہ اعلان کر دیا ہے۔ جعلی لنک اور گزٹ 12 ویں جماعت کے نتائج کے اعلان کی مقررہ تاریخ سے ایک دن پہلے گردش کر رہے تھے۔ باضابطہ طور پر 12 ویں جماعت کے امتحان کے نتائج کا اعلان 30 مئی کو کیا گیا تھا لیکن شرپسندوں کی جانب سے جعلی یو آر ایل اور جعلی گزٹ تیار کیا گیا جس سے طلبہ میں الجھن پیدا ہو گئی۔ یہاں تک کہ طالب علم جعلی یو آر ایل پر اپنے نام تلاش کر سکتے تھے، لیکن سرکاری گزٹ پر دکھائے گئے نمبر بالکل مختلف تھے۔ بورڈ حکام نے وضاحت جاری کی تھی کہ ویب سائٹ پر دستیاب نتیجہ جعلی تھا اور یہ کچھ ہیکرز کا ہاتھ تھا۔ تاہم، کچھ طلبہ نے شور مچایا اور جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کیخلاف احتجاج کیا اور کہا کہ ان کی اسناد جعلی یو آر ایل پر کیسے دستیاب ہیں۔ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے جوائنٹ سیکرٹری کی جانب سے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سائبر پولیس اسٹیشن کشمیر زون، سری نگر کو بھیجی گئی ایک آفیشل مواصلت میں کہا گیا ہے کہ مجھے کلاس 12 ویں کے سالانہ ریگولر امتحان 2025 کے نتائج کے اعلان کی اصل تاریخ سے ایک دن پہلے 29 اپریل 2025 کو سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے جعلی نتائج کے گزٹ کی ایک کاپی بھیجنے کی ہدایت کی گئی ہے، اور درخواست کی گئی ہے کہ اسکے URL کا پتہ لگا کر معاملے کی چھان بین کریں۔ JKBOSE کی سرکاری مواصلات میں لکھا گیا ہے کہ سرکاری مواصلت سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سائبر پولیس اسٹیشن کشمیر زون، سری نگر سے کی جاتی ہے۔ مواصلات میں لکھا گیا ہے کہ 12 ویں جماعت کے جعلی رزلٹ گزٹ کی گردش نے بہت زیادہ الجھنیں پیدا کیں، جس سے طلبہ اور ان کے والدین کیساتھ ساتھ JKBOSE تنظیم کو خوف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک انگریزی روزنامہ سے بات کرتے ہوئے جوائنٹ سکریٹری سیکری ڈیپارٹمنٹ شہباز چودھری نے کہا کہ جعلی یو آر ایل کچھ ہیکرز نے بنایا تھا اور اس نے طلبہ کی اسناد بھی اپ لوڈ کی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے باضابطہ طور پر سائبر پولیس کیساتھ معاملہ اٹھایا ہے۔

109

صورتحال، تعمیراتی سامان کی فراہمی اور اس کا استعمال اور منصوبے کی تکمیل کی متوقع مدت شامل تھی۔ حکام نے انہیں جانکاری دی کیا کہ اس منصوبے کی تخمینہ لاگت 249 لاکھ روپے ہے اور یہ دسمبر 2025ء تک مکمل کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تعمیراتی معیار کا بغور معائنہ کیا اور متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام کی رفتار میں سرعت لائیں اور اعلیٰ معیار کو ہر صورت برقرار رکھیں۔ انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حکام کو ہدایت دی کہ وہ ڈیڈ لائنز پر سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں اور پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں۔ سریندر کمار چودھری نے کہا، "معیار پر کسی بھی قیمت پر سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہئے کیوں کہ یہ منصوبے علاقے کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے نہایت اہم ہیں۔" انہوں نے شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے جاری کاموں کی باقاعدہ نگرانی اور جائزہ لینے پر زور دیا۔

110

چند گھنٹے بعد ہی طالبہ کی پراسرار طور پر موت واقع ہو گئی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اسے مبینہ طور پر معلوم ہوا کہ وہ اس امتحان میں کامیاب نہیں ہوئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ طالبہ کو اپنے کمرے میں مردہ حالت میں پایا گیا، اگرچہ اسے قریبی طبی مرکز لے جایا گیا تاہم ڈاکٹروں کے مطابق اسپتال پہنچانے سے قبل ہی اس کی موت واقع ہو چکی تھی۔ پولیس نے معاملہ درج کر کے طالبہ کی موت کی اصل وجوہات کا پتہ لگانے کیلئے تحقیقات کا آغاز کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق قانونی وطبی لوازمات کی تکمیل کے بعد نو عمر طالبہ کی میت کو آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کر دیا گیا۔

111

سے خطاب کرتے ہوئے ہمانشی نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ مسلمانوں اور کشمیریوں کے پیچھے نہ جائیں۔ ہمانشی نروال نے امن کی دعا کی اور اپنے نیول آفیسر شوہر لیفٹیننٹ ونے نروال کے لیے انصاف پر زور دیا، پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد، کشمیری طلباء اور تاجروں کو ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں ہراساں کیا گیا اور ان پر حملہ کیا گیا جس کے بعد جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے وادی سے باہر کام کرنے یا تعلیم حاصل کرنے والے کشمیریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اپنے ہم منصبوں سے بات کی ہے۔ اس دوران پہلگام دہشت گردانہ حملے میں اپنے شوہر کو کھونے والی اشانیہ نے کہا ہے کہ واقعہ کے 10 دن بعد بھی قصورواروں کے خلاف ابھی تک کوئی موثر کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ 31 سالہ شبھم دویدی 22 اپریل کو پہلگام کے بائسران علاقے میں زیادہ تر سیاحوں کو نشانہ بنانے والے حملے میں ہلاک ہونے والوں میں شامل تھے۔ خبر رساں ادارے پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے اشانیہ نے کہا کہ وہ نوکری یا معاوضہ نہیں مانگ رہی ہیں بلکہ صرف یہ چاہتی ہیں کہ ان کے شوہر کو شہید کا درجہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نہ تو شبھم کو شہید کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے اور نہ ہی حکومت نے قتل کے ذمہ دار دہشت گردوں کو ختم کیا ہے۔ مجھے نوکری یا پیسہ نہیں چاہیے۔ صرف میرے شبھم کے لیے شہید کا درجہ۔ انہوں نے کہا کہ میں اس درد کو زندگی بھر برداشت کروں گی۔ اشانیہ نے کہا کہ وہ اپنے آپ کو ایک کمرے تک محدود رکھتی ہیں اور اپنے شوہر کی تصویروں کو دیکھتی رہتی ہیں دو گھنٹوں فیملیز کو دیکھنے کے دوران پہنچی ہوئی ہیں۔ انھوں نے حملے کے بعد اس صدمے کو یاد کرتے ہوئے مزید کہا، یہاں تک کہ ٹائر پھٹنے کی آواز یا تیز آواز بھی مجھے کانپ دیتی ہے۔ بدھ کو ایک دورے کے دوران، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے سوگوار خاندان سے ان کی مہاراج پور رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اشانیہ نے کہا کہ اس نے اپنا مطالبہ کانگریس لیڈر کے سامنے رکھا، جنہوں نے اسے یقین دلایا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر شبھم کو شہید کا درجہ دینے کی درخواست کریں گے۔ انہوں نے پی ٹی آئی کو بتایا، راہل جی نے اس معاملے کو پارلیمنٹ میں اٹھانے کا وعدہ کیا ہے۔ اشانیہ نے حکومت پر بھی زور دیا کہ وہ ہلاکتوں کے ذمہ دار دہشت گردوں کے خلاف ٹھوس اور فوری کارروائی کرے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ پھر بھی کشمیر کا دورہ کرنے پر غور کریں گی، تو انہوں نے کہا کبھی نہیں، ایک بار بھی نہیں۔

112

جم کر بارشیں ہوئی۔ جس کے نتیجے میں سردی کی لہر واپس لوٹ آئی اور لوگوں نے گرم ملبوسات زیب تن کرنے کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا گیا۔ اس دوران وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام اور ضلع گاندربل میں بھی جم کر بارشیں ہوئی۔ ادھر جنوبی کشمیر سے بھی نمائندوں نے اطلاع دی ہے ادھر جنوبی کشمیر سے بھی نمائندوں نے اطلاع دی ہیکہ جنوبی کشمیر کے تمام علاقوں میں بعد دوپہر موسلا دار بارشوں سے موسم سرما جیسا احساس دوبارہ لوٹ آیا۔ بارشوں کے نتیجے میں ندی نالوں میں پانی کا تیز بہاؤ بڑھ گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق 5 مئی تک موسم مجموعی طور پر خراب رہنے کا امکان ہے۔ صوبائی ناظم ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ 2 سے 5 مئی تک، کہیں کہیں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 6 سے 8 مئی کے درمیان موسم عموماً خشک رہنے کا امکان ہے۔ ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے، محکمہ نے کہا "تمام متعلقہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انتظامی اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں"۔ ڈاکٹر مختار نے کہا کہ گرج چمک اور تیز ہواؤں سے بھی کچھ ایک مقام پر چلنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کسانوں کو اس کے مطابق منصوبہ بندی کرنے کا بھی مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا "کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 6 مئی کے بعد کھیتی باڑی کا کام جاری رکھیں"۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

1. BASHIR AHMAD GUJRI S/O LATE GHULAM RASOOL GUJRI R/O MALPORA JAMIA MASJID NOWHATTA SGR
.[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

1.ISHTAQ RASHID BHAT S/O ABDUL RASHID BHAT R/O NEW THEED HARWAN SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION TANGDAR

NOTICE INVITING E-TENDER

E- NIT No.03 –R&B Div./TDR /of 2025-26 e-tendering

Endtt. No:197-207 DATED: 01/05//2025.

For and on behalf of Lieutenant Governor of J&K Union Territory, e-tenders are being invited on an percentage basis(as applicable) from approved and eligible Contracts registered with the J&K Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Est. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In rupees)	Earnest Money (In rupees)	Time of Completion	Class of Contract	Major Head of Account
01	Construction of Boundary wall at middle school Nopora.	7.43	300	14860	1 month	CEE/DEE	SAMAGRA
02	construction of Boundary wall at Boys primary School Thamanian.	7.43	300	14860	1 month	CEE/DEE	SAMAGRA
03	Construction of Boundary wall at Middle School Kandi Bala.	7.43	300	14860	1 month	CEE/DEE	SAMAGRA
04	Construction of Boundary wall at Middle School Hajinar.	7.43	300	14860	1 month	CEE/DEE	SAMAGRA
05	Construction of Boundary wall at Middle School Suleman Payeen.	7.43	300	14860	1 month	CEE/DEE	SAMAGRA
06	Construction of Boundary wall at Primary School ChothaiMohalla.	7.43	300	14860	1 month	CEE/DEE	SAMAGRA
07	Construction of Boundary wall atPrimary School at Tangdar Nard.	7.43	300	14860	1 month	CEE/DEE	SAMAGRA

Position of AAA/TS=Accorded.

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below:-

01.	Date of issue of Tender Notice	01/05/2025
02.	Period of downloading of bidding documents	01/05/2025
03.	Bid submission start date	01/05/2025
04.	Bid submission end date	14/05/2025 upto 4:00 PM
05.	Date & time of opening Bids (on line)	15/05/2025.2025 at10.00 AMin the Office of the Executive Engineer R&B Div Tangdar

Terms and Conditions:-

The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopy any short fall found in the soft copy the tender shall be rejected.

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape Treasury Challan (Under Account Head 0059) (Treasury Challan)must be written boldly the Name of Work, Name of Contractalong with CEL No, NIT No. & Sr. No of NIT) in favour Executive Engineer R&B Div Tangdar(tender inviting authority) and Earnest money /Bid security in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer R&B Div Tangdar.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Div. Tangdar. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

All other terms and conditions as laid down in the CPWD shall also remain in force.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Tangdar

DIPK No: 1058/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
DIRECTORATE OF FOOD, CIVIL SUPPLIES & CONSUMER AFFAIRS KASHMIR

Subject: - Enquiry against Shri Fayaz Ahmad Lone, then Storekeeper Kulangam Granary/Sale Centre District Kupwara with regard to misappropriation of food grains (presently placed under suspension vide Order No.1463-DFCS&CAK of 2024 dated 11.12.2024 and attached with the Directorate of FCS&CA Kashmir).

Notification

The undersigned has been appointed as Inquiry Officer vide Order No.292-DFCS&CAK of 2025 dated 19.04.2025 to enquire into the charges of alleged misconduct levelled against Mr. Fayaz Ahmad Lone, Storekeeper, R.No.5426 duirng his posting at Kulangam Granary/Sale Centre, District Kupwara in the year 2017.

All persons having any knowledge, information, documents or evidence related to the said matter are informed/requested through the medium of this notice to attend the office chambers of the undersigned i.e. in the Directorate of Food, Civil Supplies & Consumer Affairs, Shaheed Gunj, Srinagar Kashmir during official hours from 10 AM to 4.30 PM by or before 15th of May, 2025 to provide any information or relevant document/materials related to the case in order to assist in the enquiry process.

This notice is being issued in the interest of justice and transparency.

Sd/- Joint Director (Inquiry Officer)
Food Civil supplies & CA Deptt.
Kashmir

30cm DIPK No: 1063/25

آم.... طبی خصوصیات سے مالا مال پھل

آم کو پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے، دنیا بھر کے لوگوں کا یہ پسندیدہ پھل ہے۔ اس کے آنے کا انتظار بچے بوڑھے سب ہی بے صبری سے کرتے ہیں اور کیوں نہ کریں، یہ ذائقے میں لذیذ اور رس دار ہونے کے ساتھ ساتھ صحت پر بھی مفید اثرات مرتب کرتا ہے۔ ماضی میں آم کی کاشت سب سے پہلے جنوبی ایشیا میں دیکھنے میں آئی، تاہم اب دنیا کے تقریباً ہر خطے میں آم پایا جاتا ہے۔ پاکستان، بھارت اور فلپائن میں آم کو قومی پھل جبکہ بنگلہ دیش میں قومی درخت کا درجہ حاصل ہے۔

دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر آم کی کاشت کی جاتی ہے اور ایک اندازے کے مطابق سالانہ تقریباً چار کروڑ 60 لاکھ ٹن آم پیدا ہوتا ہے۔ یہ پھل ذائقے دار تو ہے ہی لیکن اس کے بے شمار طبی فوائد بھی اس کی اہمیت میں اضافہ کرتے ہیں۔ ان طبی فوائد سے متعلق جان کر آپ کی آم کے لیے پسندیدگی مزید بڑھ سکتی ہے، تو آئیے جانتے ہیں کہ آم کن خصوصیات سے مالا مال ہے۔

آم صحت کیلئے بہترین کیوں؟

ماہرین کے مطابق آم میں کیلوریز کی تعداد کم اور فائبر کی مقدار زیادہ پائی جاتی ہے۔ دوسری جانب آم کو وٹامن اے اور سی کا بہترین ذریعہ بھی کہا جاتا ہے۔ آم کاپر، فولیٹ، B6، آئرن، کم مقدار میں کیلشیم، زنک اور وٹامن ای پر مشتمل ہوتا ہے۔ آم اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات سے بھرپور پھل ہے، جن میں مخصوص فیوٹوکیمیکل مثلاً کیٹیچنس اور میگفرین شامل ہیں۔ یہ تمام خصوصیات طبی طور پر آم کے فائدہ مند ہونے کی توثیق کرتی ہیں۔

165 گرام آم کی غذائیت

ایک آم (165 گرام) کی قاشیں جو غذائی اجزا فراہم کرتی ہیں ان میں 99 کیلوریز، 1.4 گرام پروٹین، 24.7 گرام کاربز، 0.6 گرام فیٹ، 2.6 گرام ڈائٹری فائبر، روزانہ کا وٹامن سی کا 67 فیصد، کاپر 20 فیصد، فولیٹ روزانہ کا 18 فیصد، 11.6 فیصد وٹامن بی 6، 10 فیصد وٹامن اے، 9.7 فیصد وٹامن ای، 7 فیصد نیاسن، 6.5 فیصد وٹامن B5، 6 فیصد وٹامن کے، 6 فیصد پوٹاشیم، 4.5 فیصد میگنیز، 4 فیصد تھیامائن اور 4 فیصد میگنیشیم ہے۔

صحت مند مدافعتی نظام

مدافعتی نظام کی خرابی بہت سی بیماریوں کی جڑ بنتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ماہرین ایک صحت مند انسان کے لیے صحت مند مدافعتی نظام ضروری قرار دیتے ہیں۔ آم چونکہ وٹامن اے، بی، سی، کے اور فولیٹ پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا اس کے ذریعے مدافعتی نظام صحت مند رہتا ہے مثلاً وٹامن اے کی موجودگی انسانی جسم کو انفیکشن سے لڑنے میں مدد دیتی ہے۔ چنانچہ روزانہ ایک کپ (165 گرام) آم روزانہ 10 فیصد وٹامن اے کی مقدار پوری کرتا ہے۔ وٹامن سی انسان کو بہت سی بیماریوں سے دور رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔

وٹامن سی کے ذریعے خون میں سفید خلیات متاثر کن انداز میں کام کرتے ہیں، ساتھ ہی یہ جلد کے تحفظ میں بھی مددگار ہوتا ہے، چنانچہ روزانہ 165 گرام آم کا استعمال ایک تہائی وٹامن سی کی مقدار پوری کرتا ہے۔

دل کی صحت کیلئے بہترین

آم میگنیشیم، پوٹاشیم اور میگفرین پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ تمام اجزا دل کی صحت کے لیے بہترین قرار دیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور آم میں موجود پوٹاشیم دل کی رفتار کو معمول پر رکھنے اور خون کی شریانوں کو پرسکون بنانے کے ساتھ امراض قلب سے بچاؤ میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دوسری جانب یہ غذائی اجزا خون میں کولیسٹرول کی سطح بھی کم کرتے ہیں۔ آم میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹ میگفرین سے متعلق جانوروں پر کی گئی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ یہ دل کے خلیوں کو سوزش، تکسیدی کشیدگی اور سکڑنے سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

نظام ہاضمہ کیلئے مفید

آم میں ایسی بھی غذائی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جو نظام ہاضمہ کے لیے مفید ثابت ہوتی ہیں مثلاً امالائیسز یعنی جسم کے اندر موجود انزائمز کا ایک ایسا گروپ جو صرف نشاستے کو توڑ کر اسے چھوٹے اور سادہ مرکبات میں تبدیل کرتا ہے تاکہ وہ بآسانی جذب ہوتے ہوئے جسم کے استعمال میں آجائیں۔ اس کے علاوہ آم پانی کے ساتھ ڈائٹری فائبر اور ہائیڈروجن بھی فراہم کرتا ہے۔ ہائیڈروجن پانی کی کمی کو دور کرتا ہے جبکہ ڈائٹری فائبر قبض، ڈائریا اور اسہال جیسی بیماریوں کا حل تصور کیا جاتا ہے۔

جیمز ویب سپیس ٹیلی سکوپ
سورج کی شعاعوں سے بچنے کیلئے خلائی دوربین کی سن شیلڈ کھول دی گئی

دنیا کی سب سے بڑی خلائی دوربین جیمز ویب نے چمکتے ستاروں کی تصاویر حاصل کرنے کی جستجو کے مشن کے پہلے مرحلے کو کامیابی سے عبور کر لیا ہے۔ اس خلائی دوربین کے کنٹرولرز نے منگل کے روز کامیابی سے ایک پتنگ نما بڑی 'سن شیلڈ' کو کھول کر دوربین کو سورج کی سخت شعاعوں سے محفوظ بنانے کا انتظام کر لیا ہے۔ سورج کی شعاعوں اور تپش سے حفاظت فراہم کرنے والی اس شیلڈ کا سائز ایک ٹینس کورٹ جتنا ہے۔ اب اس کے باعث جیمز ویب ٹیلی سکوپ کائنات میں سب سے دور چیزوں کے سگنلز کا پتا لگا سکے گی۔ یہ ٹیلی سکوپ اب کائنات کی کہکشاؤں کے راز اور خلا میں چمکتے ستاروں کی تصاویر حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں اپنے آئینوں کو کھولنے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ اس میں نصب سب سے بڑا آئینہ چھ اعشاریہ پانچ میٹر چوڑا ہے۔

پانچ تہوں والی اس سن شیلڈ کا کامیابی سے کھل جانا اور اپنے کام کو درست طریقے سے سرانجام دینا امریکی خلائی ایجنسی ناسا اور ایرو سپیس کمپنی نارتھ روپ گرومین کی انجینیئرنگ ٹیموں کی ایک بڑی کامیابی ہے۔ بہت سے ماہرین نے جیمز ویب ٹیلی سکوپ کی اس سن شیلڈ کے ڈیزائن پر خدشات کا اظہار کیا تھا کیونکہ اس میں بہت سی موٹریں، گیئر گراریاں، چرخیاں اور تاریں شامل تھیں۔ اور خلا میں اس کے مکمل طور پر کھل جانے اور خلائی دوربین کو محفوظ بنانے پر انھیں تحفظات تھے لیکن بڑے اور چھوٹے پیمانے پر برسوں کے تجربات اور تحقیق سے یہ بات سامنے آئی تھی کہ اس خلائی دوربین کے کنٹرولرز پہلے اس بڑی شیلڈ کی مختلف تہوں کو مکمل طور پر کھولیں گے اور بعد میں انھیں ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے باندھ دیں گے۔

اس ٹیلی سکوپ کی سن شیلڈ کی مختلف تہوں کی بناوٹ انسانی بال جیسی ہے۔ منگل کے روز اس شیلڈ کے نصب ہونے کے دوران اس کی پانچویں اور آخری تہہ بین الاقوامی وقت کے مطابق شام چار بج کر 58 منٹ پر کھل کر اپنی جگہ پر آئی تھی۔ ناسا ہیڈ کوارٹر میں جیمز ویب ٹیلی سکوپ مشن کے پروگرام ڈائریکٹر گریگ روبنسن کا کہنا تھا کہ 'خلا میں جیمز ویب خلائی دوربین کی سن شیلڈ کا کھل کر اپنی جگہ پر درست طریقے سے نصب ہونا ایک شاندار فتح اور اس مشن کی کامیابی کے لیے بہت اہم ہے۔

کے سربراہ ہیلری سٹاک کا کہنا تھا کہ 'اس سب میں بہت خوشی اور سکھ اور اطمینان کا احساس ہے۔ یاد رہے کہ دنیا کی سب سے بڑی خلائی دوربین جیمز ویب کو گذشتہ برس 25 دسمبر کو فرنچ گیونا سے آرائن راکٹ کی مدد سے خلا میں چھوڑا گیا تھا۔ اس خلائی دوربین کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ہبل ٹیلی سکوپ کی جانشین ہے کیونکہ ہبل اب 31 برس پرانی ہو چکی ہے اور اپنی آپریشنل مدت کے اختتام کو پہنچنے والی ہے۔ جیمز ویب بھی ہبل خلائی دوربین کی طرح کائنات کے رازوں سے پردہ اٹھائے گی اور خلا میں موجود ستاروں اور کہکشاؤں تک رسائی تصاویر کے ذریعے ممکن بنائے گی۔ لیکن اس میں ہبل خلائی دوربین کے مقابلے میں جدید آلات اور ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے جو اسے خلا میں مزید دور تک دیکھنے کی صلاحیت فراہم کرتے ہیں۔ اس خلائی دوربین سے یہ توقع بھی کی جا رہی ہے کہ یہ ان ستاروں سے بھی روشنی حاصل کرے گی جو 13.5 ارب سال پہلے بگ بینگ کے فوری بعد روشن ہوئے تھے۔ ان ستاروں کے متعلق یہ مانا جاتا ہے کہ یہ کائنات کے سب سے پہلے ستاروں میں سے ایک ہیں۔ مگر اس تمام کارنامے کے لیے یہ اہم ہے کہ جیمز ویب کے انفرا ریڈ سینسر کتنے حساس ہیں۔ کیا کائنات کے اس حصے سے آنے والی روشنی ویب کے سینسر تک درست طریقے سے پہنچ پائے گی یا کیا جیمز ویب ان سگنلز کو اچھی طرح موصول کر پائے گی۔ اس کے لیے خلائی دوربین کو خود کو ٹھنڈا اور کم درجہ حرارت پر رکھنا ہے ورنہ ان سگنلز کی نشاندہی نہیں کی جاسکے گی۔

لہٰذا یہ سن شیلڈ اس خلائی دوربین کے گرد ماحول کو کم درجہ حرارت فراہم کرے گی اور اس خلائی دوربین کے آئینوں اور آلات کے گرد درجہ حرارت کو منفی 230 سینٹی گریڈ تک گرا دے گی۔ اس ٹیلی سکوپ کو آپریٹ کرنے والے کنٹرولرز میری لینڈ ریاست میں بالٹیمور سپیس ٹیلی سکوپ سائنس انسٹی ٹیوٹ میں لگے ہیں اور اب ان کی توجہ اس کے سنہری آئینوں پر مرکوز ہے۔ سن شیلڈ کی طرح اب اگلے مرحلے میں اس خلائی دوربین کے دو اہم اور بنیادی آئینوں کو کھولنا اور آرائن کے سامنے والے حصے پر جا کر نصب ہے۔

اسپتالوں کے سخت جان بیکٹیریا کے خلاف اہم مرکب مٹی میں دریافت

لندن// انسانوں اور بیکٹیریا کی لڑائی طویل عرصے سے جاری ہے کیونکہ بیکٹیریا تیزی سے اپنی صورت بدل کر مزید سخت جان اور خطرناک ہوتے جارہے ہیں۔ اب مٹی میں ایک نئے مرکب کا انکشاف ہوا ہے جو عموماً اسپتالوں میں پائے جانے والے بیکٹیریا کو ختم کرسکتا ہے۔ اسپتالوں میں انفیکشن کی وجہ بننے والا سب سے اہم جرثومہ ایسینیٹو بیکٹر بومینیائی ہے جو ہر دوا کو بے اثر بنا رہا ہے۔ اسپتالوں میں گھومنے والا یہ بیکٹیریا نہ صرف پینسلین اور ٹیٹرا سائیکلین جیسی اہم اینٹی بایوٹک ادویہ کو ناکام بنا رہا ہے بلکہ جراثیم کے خلاف ہمارا آخری ہتھیار کولسٹن بھی اس سے ہار مان رہا ہے۔ اگر یہ دوا ناکام ہوجائے تو مریض مکمل طور پر انفیکشن کی زنجیروں میں قید ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خود عالمی ادارے خبردار کر رہے ہیں کہ ہم خطرناک بیکٹیریا کے خلاف اپنی جنگ ہار رہے ہیں اور اگر یہ رجحان جاری رہا تو چند عشروں بعد ہی ناقابل علاج بیکٹیریا کے اثرات سالانہ کروڑوں جانوں کا خراج لینے لگیں گے۔

گیمنگ ڈس آرڈر

'ویڈیو گیمنگ کی عادت' نئی نہیں بلکہ بہت پرانی ہے، اس لیے اسے اسمارٹ فون کی وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ہاں! یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ اسمارٹ فون نے اس عادت کو مزید پختہ کرنے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ آج اس عادت کا شکار نہ صرف بچے اور نوجوان ہیں بلکہ بڑے بھی ہیں۔ شاید اس عادت کو آپ بھی آج تک محض ایک عادت ہی (gaming habit) سمجھتے آئے ہوں لیکن یہ عادت اگر پختہ ہوجائے تو بعض افراد میں جنون اور ایک خطرناک لت کی شکل اختیار کرجاتی ہے۔ اس لت کے شکار افراد اپنے اردگرد سے بے خبر ویڈیو گیمز میں اتنے مشغول ہوتے ہیں کہ انھیں وقت گزرنے کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ دن بھر میں روزانہ 8 گھنٹے گیم کھیلنے کی عادت، گزشتہ برس فلپائنی بچے میں فالج اور مختلف اقسام کی بیماریوں کا سبب بنی۔ اس سے قبل پسند کی شادی کرنے والے ایک جوڑے کے درمیان علیحدگی کی وجہ بھی ایک ویڈیو گیم 'کنگ آف گلوری' بنا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ برس عالمی ادارہ صحت کی جانب سے گیمز کھیلنے کی عادت کو ایک 'ذہنی بیماری' تسلیم کیا گیا، جسے ماہرین 'گیمنگ ڈس آرڈر' کا نام دیتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے گزشتہ سال انٹرنیشنل کلاسیفیکیشن آف ڈیزیز (دنیا کی 11 بڑی بیماریوں) کے جاری کردہ ڈرافٹ میں، پہلی مرتبہ گیمز کھیلنے کی عادت کو 'گیمنگ ڈس آرڈر' تجویز کرنے کی سفارش کی گئی۔ اس ڈرافٹ میں گیمز کی لت کا شکار افراد کو ان کے ذہنی مسائل سے منسلک کیا گیا۔ ڈرافٹ میں کہا گیا ہے کہ جنون کی حد تک گیمز کے شکار افراد ڈپریشن، بے چینی، رویوں میں تبدیلی، ناکافی غذائیت اور ہاضمے سمیت کینالونیا جیسے مسائل کا شکار ہوتے ہیں، جس کے سبب گیمز کی لت کو ذہنی بیماری کے زمرے میں شامل کیا جائے۔ آخر یہ گیمنگ ڈس آرڈر کیا ہے؟ اس سے ہونے والے نقصانات اور علامات کیا ہیں؟ ان پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے؟ یہ سب جاننے کے لیے انٹرنیشنل ہیلتھ کے ایسوایسی ایٹ پروفیسر بروس وائے لی کی پیش کی گئی وضاحتیں زیرِ غور ہیں۔

گیمنگ ڈس آرڈر کے منفی اثرات

گیمنگ ڈس آرڈر سے متعلق سب سے پہلا سوال جو زیادہ اہم ہے، وہ یہ کہ گیمنگ کی عادت ایک عام فرد کی زندگی پر کس طرح منفی اثرات مرتب کرتی ہے؟ ڈاکٹر لی کے مطابق گیمنگ کی لت کسی بھی انسان کی عادتوں اور سرگرمیوں پر اثر انداز ہوسکتی ہے۔ تاہم، اگر یہ لت کسی شخص کی کسی بھی سرگرمی میں مدد کر رہی ہے اور اس کے روزمرہ معمولات میں آڑے نہیں آرہی تو اس کے سبب یہ غور کرنا مشکل ہے کہ گیمز کا جنون انسان کی زندگی میں منفی طور پر اثر انداز ہوتا ہے۔ لیکن انٹرنیشنل کلاسیفیکیشن آف ڈیزیز کے مطابق گیمز کی لت کسی بھی انسان کی زندگی میں منفی طور پر اثر انداز ہوتی ہے، جس کے تحت اگر کوئی شخص ایک سال تک باقاعدگی سے گیم کھیلنے کی لت کا شکار رہے تو یہ کیفیت اس شخص کے ذہنی مسائل یا ذہنی بیماری میں مبتلا ہونے کی جانب اشارہ کرتی ہے۔

گیمنگ ڈس آرڈر کی علامات

ماہرین گیمنگ یا ڈیجیٹل لت کو کوکین اور سگریٹ جتنا خطرناک تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے مطابق، یہ نشہ دماغ کو ایسے ہی متاثر کرتا ہے، جیسے کہ یہ دونوں نشے۔ ڈبلیو ایچ او کی دی گئی وضاحتوں کے مطابق، اس ڈس آرڈر سے متاثرہ شخص میں مندرجہ ذیل رویے 'گیمنگ ڈس آرڈر کی علامات' کی صورت ظاہر ہوسکتے ہیں

-

☆ گیم کھیلنے کو حد درجہ ترجیح دینا۔ ☆ کھیلنے کے دوران جذبات پر کنٹرول قائم نہ ہونا۔ ☆ کثرت سے گیم کھیلے جانا۔ ☆ شدت محسوس کرنا۔ ☆ گیمز کے جنون کے سبب دیگر سرگرمیوں پر توجہ نہ دینا۔ ☆ گیم کھیلنے کا جنون زندگی کے روزمرہ اور ضروری کاموں پر حاوی ہوجانا۔ ☆ منفی نتائج کے باوجود بار بار گیم کو ری-اسٹارٹ کرنا۔ WHO کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق، جن افراد میں گیم کھیلنے کے دوران مندرجہ بالا علامات تقریباً ایک سال سے موجود ہوں تو طبی ماہرین ایسے افراد کو گیمنگ ڈس آرڈر (دماغی خلل) رکھنے والے افراد میں شامل کرتے ہیں۔

اس صورتحال کی وضاحت ڈاکٹر لی، کچھ یوں کرتے ہیں

☆ جب گیم آپ کو کنٹرول کرے اور آپ اس کو کنٹرول نہ کر پا رہے ہوں۔

☆ گیم کھیلنے کا جنون آپ کو زندگی کی تمام سرگرمیوں سے دور لے جا رہا ہو۔

☆ آپ یہ جانتے ہوں کہ یہ جنون آپ کی ذاتی زندگی پر منفی طور پر اثر انداز ہو رہا ہے مگر پھر بھی اس سے پیچھا نہ چھڑا پا رہے ہوں۔

☆ یہ صورتحال اگر پچھلے بارہ ماہ سے آپ کے اندر موجود ہے تو آپ گیمنگ ڈس آرڈر والے مریضوں میں شامل ہیں کیونکہ مختصراً مدت کیلئے ایسی صورتحال کا سامنا ایک عام شخص کو بھی کرنا پڑتا ہے۔ اگر یہ علامات آپ میں موجود ہیں تو پھر آپ کو ڈاکٹر یا کسی اچھے تھیراپسٹ سے مشورہ کرنے کی ضرورت ہے، جو آپ کو رویوں میں برداشت سے متعلق آگاہی فراہم کر سکے۔ دوسری جانب اپنی مدد آپ کے تحت آپ کو گیمنگ یا پھر زندگی کی کسی بھی سرگرمی کے لیے پیرامیٹر سیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ اپنی توجہ سوشل گیدرنگ کی جانب مبذول کریں تاکہ آپ گیمنگ ڈس آرڈر کے نقصانات سے محفوظ رہ سکیں۔

زچگی کے بعد خواتین کا ذہنی انتشار کا شکار ہونا

والدین کے لیے اولاد خدا کی بہترین نعمتوں میں سے ایک ہے، جس کی خواہش ازدواجی زندگی میں بندھنے والا ہر جوڑا کرتا ہے۔ لیکن کیا آپ نے کچھ ایسی مائیں بھی دیکھی ہیں جو بچے کی پیدائش کے بعد اداس، پریشان یا جھنجھلاہٹ کا شکار نظر آتی ہیں۔ سائنسی اصطلاح میں اس ذہنی انتشار یا صورتحال کو پوسٹ پارٹم ڈپریشن (PPD) کہا جاتا ہے، جس کا تعلق براہ راست بچے کی پیدائش کے عمل سے جڑا ہوتا ہے۔ پوسٹ پارٹم ڈپریشن طبعی، جسمانی اور نفسیاتی رویوں میں تبدیلی کا ایک ایسا پیچیدہ مرکب ہے، جو بچے کی ولادت کے بعد ابتدائی دور میں ظاہر ہوسکتا ہے۔ ڈائگناسٹک اینڈ اسٹیٹسٹیکل مینول آف مینٹل ڈس آرڈر کے پانچویں شمارے کے مطابق پوسٹ پارٹم ڈپریشن کو ڈپریشن کی خاص قسموں اور ذہنی بیماریوں میں سے ایک تسلیم کیا جاتا ہے، جس کی علامات ولادت کے چار ہفتوں بعد ماں میں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ طبی ماہرین اس مرض کو کیمیائی، سماجی اور نفسیاتی تبدیلیوں سے منسلک کرتے ہیں کیونکہ یہ صورتحال ذہنی اور طبعی تبدیلیوں کو واضح کرتی ہے، جس سے عام طور پر ماؤں کو گزرنا پڑتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ ڈپریشن کی اس قسم سے مراقبہ یا کاؤنسلنگ کے ذریعے بآسانی نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

علامات

پوسٹ پارٹم ڈپریشن کی علامات عام طور پر تمام تر خواتین میں ایک جیسی ہی ہوتی ہیں، جیسے کہ سونے میں مشکلات، بھوک پیاس میں کمی یا زیادتی، مزاج و رویوں میں تبدیلی اور حد سے زیادہ تھکاوٹ محسوس ہونا۔ تاہم اس مرض کی علامات میں عام ڈپریشن کے امراض جیسی علامات بھی شامل ہوسکتی ہیں مثلاً مزاج میں تناؤ، ناامیدی، بے چارگی اور لاچاری جیسے احساسات کو محسوس کرنا، موت یا خودکشی کے خیالات کا آنا یا پھر خود کو یا بچے کو نقصان پہنچانے کا سوچنا وغیرہ۔

عوامل/اسباب

ماہرین کے مطابق یہ حقیقت ہے کہ پوسٹ پارٹم ڈپریشن کا مرض مشرقی ممالک کی خواتین میں قدرے کم پایا جاتا ہے، تاہم امریکا میں ہر 9 میں سے ایک عورت ڈپریشن کی اس قسم سے ضرور متاثر ہوتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ایک سنگین اور زندگی کو خطرے میں ڈالنے والی کیفیت ہے، جس سے ماں اور بچے دونوں کی زندگی خطرے میں ہوتی ہے۔ اس حوالے سے ماہرین کئی ایسے عوامل بیان کرتے ہیں، جو ماں میں پوسٹ پارٹم ڈپریشن جیسے مرض کے خطرات بڑھا دیتے ہیں۔

☆ حاملہ ہونے سے قبل یا دوران حمل ڈپریشن کی موجودگی

☆ ماں کا کم عمر ہونا

☆ بچے کی ولادت سے متعلق مختلف جذبات (مثلاً خوشی اور نفرت) کا اظہار کرنا

☆ مختصر سماجی حلقہ احباب

☆ گھریلو کشیدگی

☆ تنہائی یا اکیلا رہنا

پوسٹ پارٹم ڈپریشن کی اقسام

بچے کی پیدائش کے بعد، خواتین میں تین طرح کی مزاجی تبدیلی رونما ہوتی ہے یا یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ انھیں تین طرح کے مختلف جذبات کا تجربہ کرنا پڑسکتا ہے۔ طبی ماہرین انھیں پوسٹ پارٹم ڈپریشن کی اقسام قرار دیتے ہیں۔

بے بی بلیوز

پوسٹ پارٹم ڈپریشن کی پہلی قسم بے بی بلیوز ہے۔ یہ کیفیت بچے کی ولادت کے بعد تقریباً تمام ماؤں میں ظاہر ہوتی ہے۔ بے بی بلیوز سے متاثرہ ماؤں کے مزاج میں تیزی سے تبدیلی دیکھنے میں آتی ہے یا تو وہ بے حد خوش محسوس کرتی ہیں یا پھر شدید نفرت۔ اس کے علاوہ بلاوجہ رونا، بے صبری، چڑچڑاپن، تھکن، بے چینی، تنہائی کا احساس اور افسردگی جیسے جذبات بھی محسوس ہوتے ہیں۔ یہ کیفیات زچگی کے چند گھنٹوں بعد سے لے کر ایک سے دو ہفتے کے دوران موجود رہتی ہیں، لیکن ان ماؤں کو کسی قسم کی ٹریٹمنٹ یا ڈاکٹر کی ضرورت نہیں پڑتی، کسی سے بات کرنے یا ملنے جلنے سے ہی یہ کیفیات دور ہوتی چلی جاتی ہیں۔

پوسٹ پارٹم ڈپریشن

پوسٹ پارٹم ڈپریشن بچے کی پیدائش کے چند دن بعد یا پھر مہینہ بعد بھی ہوسکتا ہے۔ ڈپریشن کی یہ قسم لازمی نہیں کہ پہلے بچے کی پیدائش پر حملہ آور ہو بلکہ کسی بھی بچے کی پیدائش کے بعد یہ ہوسکتا ہے۔ اس میں بھی مائیں بے بی بلیوز جیسی کیفیات (مثلاً افسردگی، مایوسی، چڑچڑاہٹ اور بے چینی) محسوس کرتی ہیں لیکن پوسٹ پارٹم ڈپریشن کے دوران یہ کیفیات مزید زور پکڑ سکتی ہیں۔ اس کے لیے طبی ماہرین کسی اچھے ہیلتھ کیئر سے ماں کا چیک اپ اور ٹریٹمنٹ کروانا ضروری قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ٹریٹمنٹ پلان نہ کیا جائے تو ڈپریشن سنگین صورتحال اختیار کرسکتا ہے۔

پوسٹ پارٹم سائیکوسس

پوسٹ پارٹم سائیکوسس ڈپریشن کی شدید قسم ہے، جس میں مبتلا خواتین کو علاج و معالجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مرض کیلئے کوئی خاص وقت مخصوص نہیں لیکن ماہرین کے مطابق یہ ڈپریشن بچے کی ولادت کے چار سے چھ ہفتوں کے دوران ہوسکتا ہے۔ پوسٹ پارٹم ڈپریشن سے وہ خواتین زیادہ متاثر ہوتی ہیں جنہیں ماضی میں کسی ذہنی بیماری کی تشخیص ہو چکی ہو یا جن کے خاندان میں ذہنی بیماریاں موجود ہوں۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026ء کے فائنل کے وینیو کا اعلان کر دیا گیا

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026ء کے فائنل کے وینیو کا اعلان کردیا۔ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا فائنل 5 جولائی کو لارڈز میں کھیلا جائے گا، ٹورنامنٹ میں 12 ٹیمیں 24 دنوں میں 33 میچز کھیلیں گی۔ٹورنامنٹ 12 جون سے شروع ہوگا، 12 ٹیموں کو 2 گروپس میں تقسیم کیا جائے گا، میچز کے شیڈول کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائر، آئی سی سی سے پہلے آئرلینڈ کا اپنے میچز کا اعلان۔ایونٹ کے لیے 8 ٹیموں کی پہلے ہی جگہ پکی ہے جبکہ 4 ٹیمیں کوالیفائر راؤنڈ سے آئیں گی۔آئی سی سی نے ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے 6 مزید وینیوز کا بھی اعلان کر دیا ہے۔وینیوز میں اولڈ ٹریفورڈ کرکٹ گراؤنڈ، ہیڈ نگلے، اَجبسٹن، ہیمپشائر، اوول اور بریسٹول شامل ہیں

کاواسا کی نے النصر کو شکست دے کر فائنل میں قدم رکھا

چمپئن لیگ کے سیمی فائنل کے پہلے مرحلے میں بدھ کی دیر رات کھیلے گئے مقابلے میں بارسلونا اور انٹر میلان کے درمیان میچ میں شائقین کو زبردست مقابلہ آرائی دیکھنے کو ملی۔ اس میچ میں انٹرمیلان ۲ بار برتری حاصل کرنے میں کامیاب رہی لیکن بارسلونا نے دونوں بار شاندار واپسی کی اور میچ ۳۔۳ کے برابری پر ختم کیا۔اس ہائی وولٹیج میچ میں نوجوان لامین یمال نے تاریخی گول کیا اور ۲ بار ان کی کوشش گول پوسٹ سے ٹکرا گئی۔ میچ کا آغاز دھماکہ خیز رہا۔انٹرمیلان کے مارکس تھرام نے چمپئن لیگ سیمی فائنل کی تاریخ کا تیز ترین گول میچ کے صرف ۳۰ سیکنڈ میں شاندار بیک ہیل گول کے ساتھ کیا۔ اس کے بعد ڈینزل ڈمفریز نے کارنر کیلئے موقع کو ہوا میں چھلانگ لگا کر گول میں بدل کر انٹرمیلان کو دو صفر کی مضبوط برتری دلادی۔ انٹرمیلان سے ۲ گول سے بچھڑنے کے باوجود بارسلونا نے ہمت نہیں ہاری۔ٹیم کے ۱۷ سالہ اسٹار یمال اپنے ۱۰۰ ویں کلب میچ میں شاندار کوشش کرتے ہوئے ٹیم کو واپسی کی طرف لے آئے۔ انہوں نے ٹیم کیلئے شاندار گول کیا اور اس گول نے انہیں چمپئن لیگ کے سیمی فائنل میں گول کرنے والا سب سے کم عمر کھلاڑی بنادیا۔لامین یمال نے میکھیتارین کو چکمہ دیا اور پھر گیند کو گول پوسٹ میں پہنچادیا۔ اس کے بعد پہلے ہاف کے ۸۳ویں منٹ میں پیڈری کے پاس پر رافینہا نے گیند کو آگے بڑھایا اور فیران ٹوریس نے گول کردیا اوراس گول کے ساتھ ہی اسکور۲۔۲ سے برابر ہوگیا۔ دوسرے ہاف میں ڈمفریز نے ہیڈر کیا جو اولمو سے لگ کر گول میں چلی اور انٹرمیلان کو تیسری بار برتری مل گئی اور اسکور ۲۔۳ ہوگیا۔ حالانکہ انٹر کی برتری زیادہ دیر نہیں رہی۔ لامین یمال کے کارنر کو رافینہا نے باکس کے کنارے سے زوردار شاٹ لگایا جو کراس بار سے لگا پھر گول کیپر سومر کے سر کے اوپر جا کر گول میں چلی گئی اور اون گول ہوگیا۔ اپنے ہی گول سے اسکور۳۔۳ برابر ہوگیا۔ میچ کے آخری لمحات میں یمال نے ایک بار پھر شاندار شاٹ لیا جو کراس بار پر لگا۔ بالآخر میچ ڈرا ہوگیا۔اس سنسنی خیز ٹائی کا دوسرا مرحلہ اب اگلے منگل کو میلان میں کھیلا جائے گا جہاں فاتح کا مقابلہ ۱۳ اگلے منگل کو میلان میں کھیلا جائے گا جہاں فاتح کا مقابلہ ۱۳ مئی کو میونخ میں ہونے والے فائنل میں پیرس سینٹ جرمین یا آرسنل سے ہوگا۔ اور اس گول کے ساتھ ہی اسکور ۲۔۲ سے برابر ہوگیا۔ دوسرے ہاف میں ڈمفریز نے ہیڈر کیا جو اولمو سے لگ کر گول میں چلی اور انٹرمیلان کو تیسری بار برتری مل گئی اور اسکور۲۔۳ ہوگیا۔ حالانکہ انٹر کی برتری زیادہ دیر نہیں رہی۔لامین یمال کے کارنر کو رافینہا نے باکس کے کنارے سے زوردار شاٹ لگایا جو کراس بار سے لگا پھر گول کیپر سومر کے سر کے اوپر جا کر گول میں چلی گئی اور اون گول ہو گیا۔اپنے ہی گول سے اسکور۳۔۳ برابر ہوگیا۔ میچ کے آخری لمحات میں یمال نے ایک بار پھر شاندار شاٹ لیا جو کراس بار پر لگا۔ بالآخر میچ ڈرا ہوگیا۔اس سنسنی خیز ٹائی کا دوسرا مرحلہ اب اگلے منگل کو میلان میں کھیلا جائے گا جہاں فاتح کا مقابلہ ۱۳ مئی کو میونخ میں ہونے والے فائنل میں پیرس سینٹ جرمین یا آرسنل سے ہوگا۔

دو صفر سے پچھڑنے کے باوجود بارسلونا میچ ڈرا کرانے میں کامیاب

چمپئن لیگ کے سیمی فائنل کے پہلے مرحلے میں بدھ کی دیر رات کھیلے گئے مقابلے میں بارسلونا اور انٹر میلان کے درمیان میچ میں شائقین کو زبردست مقابلہ آرائی دیکھنے کو ملی۔ اس میچ میں انٹرمیلان ۲ بار برتری حاصل کرنے میں کامیاب رہی لیکن بارسلونا نے دونوں بار شاندار واپسی کی اور میچ ۳۔۳ کے برابری پر ختم کیا۔ اس ہائی وولٹیج میچ میں نوجوان لامین یمال نے تاریخی گول کیا اور ۲ بار ان کی کوشش گول پوسٹ سے ٹکرا گئی۔ میچ کا آغاز دھماکہ خیز رہا۔ انٹرمیلان کے مارکس تھرام نے چمپئن لیگ سیمی فائنل کی تاریخ کا تیز ترین گول میچ کے صرف ۳۰ سیکنڈ میں شاندار بیک ہیل گول کے ساتھ کیا۔ اس کے بعد ڈینزل ڈمفریز نے کارنر کیلئے موقع کو ہوا میں چھلانگ لگا کر گول میں بدل کر انٹرمیلان کو دو صفر کی مضبوط برتری دلادی۔ انٹرمیلان سے ۲ گول سے بچھڑنے کے باوجود بارسلونا نے ہمت نہیں ہاری۔ ٹیم کے ۱۷ سالہ اسٹار یمال اپنے ۱۰۰ ویں کلب میچ میں شاندار کوشش کرتے ہوئے ٹیم کو واپسی کی طرف لے آئے۔ انہوں نے ٹیم کیلئے شاندار گول کیا اور اس گول نے انہیں چمپئن لیگ کے سیمی فائنل میں گول کرنے والا سب سے کم عمر کھلاڑی بنا دیا۔ لامین یمال نے میکھیتارین کو چکمہ دیا اور پھر گیند کو گول پوسٹ میں پہنچادیا۔ اس کے بعد پہلے ہاف کے ۸۳ویں منٹ میں پیڈری کے پاس پر رافینہا نے گیند کو آگے بڑھایا اور فیران ٹوریس نے گول کر دیا اور اس گول کے ساتھ ہی اسکور۲۔۲ سے برابر ہوگیا۔ دوسرے ہاف میں ڈمفریز نے ہیڈر کیا جو اولمو سے لگ کر گول میں چلی اور انٹرمیلان کو تیسری بار برتری مل گئی اور اسکور۲۔۳ ہوگیا۔ حالانکہ انٹر کی برتری زیادہ دیر نہیں رہی۔ لامین یمال کے کارنر کو رافینہا نے باکس کے کنارے سے زوردار شاٹ لگایا جو کراس بار سے لگا پھر گول کیپر سومر کے سر کے اوپر جا کر گول میں چلی گئی اور اون گول ہوگیا۔ اپنے ہی گول سے اسکور۳۔۳ برابر ہوگیا۔

ارشد ندیم کا بھی انسٹاگرام اکاؤنٹ بلاک

پاکستان کے اولمپک چیمپئن ارشد ندیم کا بھی انسٹاگرام اکاؤنٹ بلاک کردیا۔ انسٹاگرام نے اس اقدام کی وجہ قانونی درخواست کو قرار دیا ہے، جو مبینہ طور پر بھارتی حکومت کی جانب سے دی گئی تھی۔ انسٹاگرام پر ارشد ندیم کا اکاؤنٹ @arshadnadeem29 جب بھارت سے کھولا جائے تو ایک پیغام ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اکاؤنٹ بھارت میں دستیاب نہیں ہے، کیونکہ ہم نے ایک قانونی درخواست پر اس مواد کی رسائی محدود کر دی ہے۔ بھارت کے اوچھے ہتھکنڈے، ارشد ندیم کا بھی انسٹاگرام اکاؤنٹ بلاک۔ انسٹاگرام کی وضاحت میں مزید کہا گیا کہ ہم نے اس مواد کو اپنی پالیسیوں کے مطابق قانونی اور انسانی حقوق کے پہلو سے جانچا، پھر مقامی قوانین کے تحت اس ملک میں رسائی محدود کی گئی جہاں یہ مواد ان قوانین کے خلاف تھا۔ بھارت نے پاکستانی اداکاروں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس بلاک کردیے۔ تاہم ارشد ندیم کا ایکس (سابقہ ٹوئٹر) اکاؤنٹ بھارت میں تاحال قابل رسائی ہے۔ یہ پابندی ایسے وقت میں لگائی گئی ہے جب 22 اپریل کو مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں دہشت گردی کے ایک حملے میں 26 سیاح ہلاک ہوئے، واقعے کے بعد بھارتی حکومت نے کئی پاکستانی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو قومی سلامتی کے تحت بلاک کرنا شروع کیا جن کی بھارت میں خاصی فالوونگ ہے۔ ارشد ندیم سے قبل سابق کرکٹر شعیب اختر اور باسط علی کے یوٹیوب چینلز بھی بھارت میں بند کیے جا چکے ہیں۔ یاد رہے کہ ارشد ندیم نے پیرس اولمپکس میں نیرج چوپڑا کو شکست دے کر 92.97 میٹر کے شاندار تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا تھا، جس کے بعد ان کی سوشل میڈیا مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوا تھا

ایک ہی دن میں تین کھلاڑی زخمی ہونے کے سبب آئی پی ایل سے باہر

حیدرآباد: انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 آہستہ آہستہ اپنے اختتام کی طرف بڑھ رہا ہے کیونکہ ٹورنامنٹ کے اب تک 74 میں سے 50 میچ کھیلے جا چکے ہیں۔ دو ٹیموں راجستھان رائلز اور چنئی سپر کنگز کے پلے آف میں پہنچنے کے امکانات بھی ختم ہو گئے ہیں۔ وہیں ممبئی، آر سی بی، پنجاب، گجرات، دہلی اور لکھنؤ پلے آف میں پہنچنے کے لیے سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، یکم مئی کو آئی پی ایل سے بڑی خبر آئی کہ تین کھلاڑی ٹورنامنٹ کے بقیہ میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان تینوں کھلاڑیوں کا تعلق پنجاب، راجستھان اور ممبئی سے ہے جو انجری کے باعث اپنی اپنی ٹیموں سے باہر ہو گئے۔ ممبئی کے وگنیش پوتھور ٹورنامنٹ سے باہر۔ ممبئی نے سب سے پہلے اعلان کیا کہ ان کے 22 سالہ اسپنر وگنیش پوتھور چوٹ کی وجہ سے ٹورنامنٹ کے بقیہ میچوں سے باہر ہو گئے ہیں لیکن وہ ٹیم کے ساتھ رہیں گے۔ ان کی جگہ جالندھر کے لیگ بریک گیند باز رگھو شرما کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد پنجاب نے بتایا کہ گلین میکسویل انگلی کے فریکچر کی وجہ سے پورے ٹورنامنٹ سے باہر ہیں۔ لیکن انہوں نے اپنے متبادل کا اعلان نہیں کیا۔ جبکہ اسی دن شام کو آر آر بمقابلہ ایم آئی میچ سے قبل راجستھان نے اعلان کیا کہ ان کے تیز گیند باز سندیپ شرما انگلی کی چوٹ کی وجہ سے آئی پی ایل 2025 سے باہر ہو گئے ہیں، لیکن راجستھان نے بھی اپنے زخمی کھلاڑی کے متبادل کا اعلان نہیں کیا۔ تینوں کھلاڑیوں کی کارکردگی کے بارے میں بات کریں تو ممبئی کے وگنیش پتھور نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنے پہلے ہی میچ میں چنئی کے خلاف 3 وکٹیں لے کر سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔ لیکن یہ سیزن پنجاب کے گلین میکسویل کے لیے اچھا نہیں رہا، کیونکہ وہ 6 میچوں میں صرف 48 رنز ہی بنا سکے۔ اس کے علاوہ سندیپ شرما بھی اپنی گیند بازی سے راجستھان کے لیے کچھ خاص نہیں کر سکے اور 10 میچوں میں صرف 9 وکٹیں لے سکے۔ پوائنٹس ٹیبل پر ممبئی انڈینز 14 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ پنجاب 13 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے

فٹبال اسٹارس نے انسٹاگرام کا میدان بھی مار لیا

انسٹاگرام پر دنیا کے ۱۰ سب سے زیادہ فالو کیے جانے والے افراد کی فہرست جاری کردی گئی۔ دنیا بھر میں سوشل میڈیا کا سب سے طاقتور پلیٹ فارم انسٹاگرام اب صرف تصویریں پوسٹ کرنے کا ذریعہ نہیں رہا بلکہ شہرت، اثرورسوخ اور پیسہ کمانے کا ذریعہ بن چکا ہے۔ ۲۰۲۵ء میں انسٹاگرام پر راج کرنے والی شخصیات کی فہرست معروف جریدے فوربس نے جاری کی ہے۔ دنیائے فٹبال پر راج کرنے والے کرسٹیانو رونالڈو اور لیونل میسی اب سوشل میڈیا پر بھی اپنی دھاک بٹھائے ہوئے ہیں، دونوں فٹبالرز دیگر معروف سلیبریٹیز کو پیچھے چھوڑ کر سب سے آگے نکل گئے ہیں۔ فٹبال کے سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو ۶۵۲ ملین فالوورز کے ساتھ سرفہرست ہیں اور وہ ایک اسپانسرڈ پوسٹ سے تقریباً ۹۲ کروڑ روپے کماتے ہیں۔ دوسرے نمبر پر لیونل میسی براجمان ہیں جن کے فالوورز کی تعداد ۵۰۵ ملین ہے، جب کہ وہ ہر پوسٹ سے ۱۲ کروڑ روپے سے زائد کماتے ہیں۔ تیسرے نمبر پر گلوکارہ اور اداکارہ سلینا گومز ہیں جن کے فالوورز ۴۲۰ ملین ہے اور وہ اپنی بیوٹی برانڈ ریئر بیوٹی کے ذریعے سوشل میڈیا پر بھرپور کمائی کر رہی ہیں۔ اسی طرح دی راک، کائلی جینر، آصریانا گرانڈے، کم کارڈیشین، بیونسے، کلوئی کارڈیشین اور جسٹن بیبر بھی انسٹاگرام کے ٹاپ ۱۰ ستاروں میں شامل ہیں، جن کی ایک پوسٹ کی قیمت کروڑوں میں ہے۔

پی ایس ایل 10: کراچی کنگز نے ملتان سلطانز کو 87 رنز سے شکست دیدی

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 20ویں میچ میں کراچی کنگز نے ملتان سلطانز کو 87 رنز سے شکست دے دی۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کراچی کنگز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے جیمز ونس کی بہترین بلے بازی کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 204 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں ملتان سلطانز کی بیٹنگ لائن ایک بار پھر ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور پوری ٹیم 166 اوورز میں 117 رنز پر ہی ڈھیر ہوگئی۔ کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر نے ٹاس جیت کر پہلے خود بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا، وارنر اور ٹم سیفرٹ نے ٹیم کو 53 رنز کا جارحانہ آغاز فراہم کیا، سیفرٹ 22 رنز بنانے کے بعد عبید شاہ کا شکار بنے

نیدرلینڈز کے سابق کھلاڑی 1990 ہاکی ورلڈکپ کی یادیں تازہ کرنے لاہور پہنچ گئے

شہرہ آفاق پینلٹی کارنر اسپیشلسٹ نیدرلینڈز کے فلوریس جان بولینڈر 1990 کے ہاکی ورلڈ کپ کی یادیں تازہ کرنے کیلئے لاہور کے نیشنل ہاکی اسٹیڈیم پہنچ گئے۔ 1990ء کے ہاکی ورلڈکپ کے فائنل میں پاکستان اور نیدرلینڈز کی ٹیمیں مدمقابل تھیں۔ یاد رہے کہ دنیا کا سب سے بڑا ہاکی اسٹیڈیم تماشائیوں سے بھرا ہوا تھا جہاں انہوں نے پاکستان کے خلاف فائنل میں ریکارڈ تماشائیوں کی موجودگی میں دو گول کر کے اپنی ٹیم کو عالمی چیمپئن بنوایا تھا۔ ڈچ ہاکی لیجنڈ ان دنوں پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے ہیں۔ نیشنل ہاکی اسٹیڈیم میں ان کے شاندار کیریئر کی سنہری یادیں ہیں۔ بولینڈر اسٹیڈیم پہنچتے ہی سیدھا گول پوسٹ کی طرف گئے جہاں انہوں

پی ایس ایل 10: لاہور قلندرز اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا میچ بارش کے باعث ڈرا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن میں لاہور قلندرز اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے درمیان میچ کو بارش کے باعث روک دیا گیا جو دوبارہ شروع نہ ہوسکا اور دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ مل گیا۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں لاہور قلندرز نے 11.3 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 111 رنز بنائے تھے جس کے بعد بارش شروع ہوگئی اور میچ روک دیا گیا۔ اس سے قبل، کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے کپتان سعود شکیل نے لاہور قلندرز کے خلاف ٹاس جیت کر فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ

آئی پی ایل میں آج حیدرآباد کا مقابلہ گجرات سے
دونوں ٹیموں کے ممکنہ پلیئنگ 11 کے ساتھ پچ رپورٹ بھی جانیں

احمد آباد: انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 51ویں میچ میں آج (2 مئی) کو گجرات ٹائٹنز کا مقابلہ سن رائزرز حیدرآباد سے ہوگا۔ یہ میچ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں شام 7:30 بجے سے کھیلا جائے گا۔ یہ میچ SRH کے لیے پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے ایک چیلنج پیش کرے گا، کیونکہ اگر وہ یہ میچ ہار جاتے ہیں تو وہ پلے آف کی دوڑ سے باہر ہونے والی تیسری ٹیم بن جائے گی۔ چنئی اور راجستھان پہلے ہی اس دوڑ سے باہر ہو چکے ہیں۔ گجرات ٹائٹنز کی نظریں پلے آف میں جگہ بنانے پر ہوں گی کیونکہ وہ 9 میچوں میں 12 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں اور اگر وہ یہ میچ جیتتے ہیں تو ان کے کل پوائنٹس 14 ہو جائیں گے جو انہیں پلے آف کے قریب لے جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے آخری میچ کی بات کریں تو گجرات کو راجستھان رائلز سے بری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ گجرات ٹائٹنز 209 رنز بنانے کے باوجود وہ میچ آٹھ وکٹوں سے ہار گئی۔ کیونکہ ویبھو سوریاونشی نے صرف 35 گیندوں میں ریکارڈ ساز سنچری بنا کر سب کو حیران کر دیا۔ اس شکست کے باوجود شبمن گل کی ٹیم کے پاس گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ 9 میچوں میں 6 جیت کے ساتھ، GT آرام سے 12 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ فور میں بیٹھا ہے اور اسے پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے اپنے باقی پانچ میچوں میں سے صرف دو مزید جیت درکار ہیں۔ ان کی مہم استحکام اور گہرائی پر مبنی ہے، بیٹنگ اور باؤلنگ دونوں محکموں نے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کا ٹاپ آرڈر خاص طور پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ سائی سدرشن نے شاندار مستقل مزاجی کے ساتھ بیٹنگ یونٹ کی قیادت کی، پانچ نصف سنچریوں کے ساتھ 456 رنز بنائے۔ انہیں کپتان گل (389 رنز) اور جوس بٹلر (406 رنز) نے خوب سپورٹ کیا۔ بولنگ کے محاذ پر، پرسدھ کرشنا تیز رفتار حملے کے رہنما کے طور پر ابھرے ہیں جبکہ محمد سراج اور ایشانت شرما نے مؤثر کردار ادا کیا ہے۔

بھارت نے پاکستان کے معروف کرکٹرز کے انسٹاگرام اکاؤنٹس پر پابندی لگادی

نئی دہلی: پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بھارتی حکومت پاکستان کے ہر بڑے کھلاڑی، لیڈر اور ادارے کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔ پہلے ان کھلاڑیوں کے یوٹیوب چینلز پر بھارت میں پابندی عائد کی گئی اور اب کئی لیجنڈ کھلاڑیوں کے انسٹاگرام اکاؤنٹس بھی بند کردیے گئے ہیں۔ بھارت میں پاکستانی کپتان محمد رضوان، بابر اعظم اور شاہین آفریدی کے انسٹاگرام اکاؤنٹس پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ہندوستان میں بھی ان کھلاڑیوں کے بہت زیادہ فالوورز ہیں لیکن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستانی کرکٹرز کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ پہلگام میں 22 اپریل کو ایک دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا جس میں سیاحوں کو گولی ماردی گئی تھی۔ اس دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ اس دہشت گردانہ حملے کے بعد شاہین آفریدی اور جنید خان جیسے کھلاڑیوں نے بھارت کا مذاق اڑایا۔ جس کے بعد بھارتی حکومت نے پاکستانی کرکٹرز کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس بند کرنا شروع کردیے۔ شعیب اختر، باسط علی کے یوٹیوب اکاؤنٹس، پاکستانی نیوز چینلز اور پاکستانی اسپورٹس یوٹیوب چینلز پر بھی پابندی عائد کردی گئی۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بھارتی حکومت نے سابق پاکستانی کرکٹرز شعیب اختر اور باسط علی کے یوٹیوب چینلز پر بھی پابندی لگادی تھی۔ بھارت میں کئی بڑے پاکستانی یوٹیوب چینلز اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس بند کردیے گئے۔ اسی سلسلے میں پاکستان کے اولمپک چیمپئن ارشد ندیم کا انسٹاگرام اکاؤنٹ بھی بھارت میں بلاک کردیا گیا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,